WWW.USMANWEB.COM

Pakistan Studies (Urdu) IX

خالی جگہیں

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں آئینی ارتقاء

نوٹ ۔ مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو درست جوابات سے پر کیجئے۔

۱۔ جون 1955ء میں پاکستان کی دوسری دستور ساز اسمبلی منتخب ہوئی اور آئین سازی کا کام شروع ہوا۔

۲۔ جب پاکستان وجود میں آیا تو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء کو چند ضروری اصلاحات کے ساتھ عبوری آئین کے طور پر قبول کر لیا گیا۔

۳۔ پاکستان کی آئینی ارتقاء کی تاریخ میں 12 مارچ 1949ء کو قرارداد مقاصد منظور کی گئی۔

۴۔ قوانین و قواعد اور ضوابط کا ایسا مجموعہ جو کسی ملک کا نظام حکومت چلانے کے لئے استعمال کیا جائے آئین یا دستور کہلاتا ہے۔

۵۔ 7 اکتوبر 1958ء کو جنرل محمد ایوب خان نے ملک میں مارشل لاء نافذ کر دیا۔

۶۔ 1962ء کا آئین تقریباً سات سال تک نافذ رہا۔

۷۔ فسادات اور شورشوں کی وجہ سے 25 مارچ 1969ء کو جنرل محمد ایوب خان نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

۸۔ جنرل یحیٰ خان نے 1962ء کے آئین کو منسوخ کر دیا اور ملک میں دوبارہ مارشل لاء نافذ کر دیا۔

۹۔ لیگل فریم ورک آرڈر (ایل۔ایف۔او) مارچ سن 1970ء میں جاری کیا گیا۔

۱۰۔ 1956ء کے آئین کے مطابق گورنر جنرل کی جگہ صدر نے لے لی۔

۱۱۔ 1962ء کے آئین کے مطابق ملک میں صدارتی طرز حکومت رائج کیا گیا۔

۱۲۔ مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کی جغرافیائی حدود کے درمیان تقریباً سولہ سو کلو میٹر کا فاصلہ تھا۔

۱۳۔ مشرقی پاکستان سن 16 دسمبر 1971ء میں علیحدہ ہوا۔

۱۴۔ 1970 کے عام انتخابات میں شیخ مجیب الرحمن کی عوامی لیگ نے مشرقی پاکستان میں واضح اکثریت سے کامیابی حاصل کی۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۱۵۔ 3دسمبر 1971ء میں پاکستان اور بھارت کے درمیان باقاعدہ جنگ کا آغاز ہو گیا۔

۱۶۔ بنگلہ دیش کو آزاد مملکت کے طور پر سب سے پہلے روس نے تسلیم کیا۔

۱۷۔ جنوری 1972ء میں شیخ مجیب الرحمن بنگلہ دیش کے پہلے صدر بنے۔

۱۸۔ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم نوابزادہ لیاقت علی خان اور پہلے صدر میجر جنرل اسکندر مرزا تھے۔

۱۹۔ پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی کا اجلاس سن 1947ء میں ہوا اور قائد اعظم محمد علی جناح اس کے صدر منتخب ہوئے۔

۲۰۔ پاکستان میں پہلی بار زکوۃ کا نظام سن 1981ء میں نافذ کیا گیا اور شریعت آرڈیننس کا اجراء سن 1979ء میں ہوا۔

۲۱۔ محمد علی فارمولہ میں مشرقی اور مغربی مقننہ میں نمائندگی کے لئے برابری کے اصول کی سفارش کی گئی۔

۲۲۔ پاکستان کا پہلا دستور سن 1961ء اور تیسرا دستور سن 1973ء میں نافذ ہوا۔

۲۳۔ پاکستان نے اپنا پہلا ایٹمی دھماکہ سن 28 مئی 1998ء میں چاغی کے مقام پر کیا۔

۲۴۔ پاکستان کے پہلے صدر میجر جنرل اسکندر مرزا اور پہلے چیف مارشل لاءایڈمنسٹریٹر جنرل ایوب خان تھے۔

۲۵۔ جنرل محمد ضیاءالحق نے پاکستان میں تیسرا مارشل لاء سن 1977ء میں لگایا۔

۲۶۔ پاکستان کا دوسرا آئین 1962ء میں نافذ ہوا اس وقت پاکستان کے صدر جنرل محمد ایوب خان تھے۔

۲۷۔ نوابزادہ لیاقت علی خان نے قرار داد مقاصد کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی میں سن 1949ء میں پیش کیا۔

۲۸۔ مشرقی پاکستان سن 1971ء میں پاکستان سے علیحدہ ہوا اور آج اس ملک کا نام بنگلہ دیش ہے۔

۲۹۔ 30اپریل 2002ءکے ریفرنڈم میں جنرل پرویز مشرف نے بھاری تعداد میں ووٹ حاصل کئے

۳۰۔ 25مارچ 1949ء کو پاکستان کے صدر جنرل محمد ایوب خان نے استعفیٰ دے دیا۔

۳۱۔ جنرل پرویز مشرف نے 12اکتوبر سن 1999ء میں ملک کی باگ ڈور سنبھالی۔

۳۲۔ پارلیمانی نظام میں وزیر اعظم ملک کی انتظامیہ کا سربراہ ہوتا ہے۔

۳۳۔ ابتدائی انسان چھوٹی کنبہ اکائیوں میں رہتا تھا۔

WWW.USMANWEB.COM

۳۴۔ 1956ء کے آئین کے ابتدائیہ میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ حاکمیت اور اقتدار اعلیٰ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

۳۵۔ اپنے قیام کے فوراً بعد پاکستان کو ایک آئین یا دستور کی ضرورت تھی۔

۳۶۔ تقریباً چالیس سربراہان مسلم ریاستوں نے دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس میں شرکت کی تھی۔

۳۷۔ پاکستان نے دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس میں بنگلہ دیش کو تسلیم کیا۔

۳۸۔ 1973ء کے آئین کی بنیاد قرارداد مقاصد 1949ء پر رکھی گئی ہے۔

۳۹۔ پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی گورنر جنرل ملک غلام محمد نے توڑ دی تھی۔

۴۰ پاکستان کے تینوں آئینوں میں یہ کہا گیا ہے کہ اقتدار اعلیٰ اور حاکمیت اعلیٰ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

FOR MORE NOTES, MCQS, ONLINE QUIZZES

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

Pakistan Studies (Urdu) IX

اہم تفصیلی سوالات اور جوابات

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں آئینی ارتقاء

نوٹ ۔ اہم تفصیلی سوالات اور جوابات۔

سوال نمبرا: آئین یا دستور سے کیا مراد ہے؟آئین یا دستور کسی ریاست کے لئے کیوں ضروری ہوتا ہے؟ آئین کی تعریف کیجئے آئین یا دستور کی اہمیت بیان کیجئے کسی ملک کے لئے آئین یا دستور کیوں ضروری ہے؟

جواب : آئین یا دستور :

قوانین و قواعد و ضوابط کا ایسا مجموعہ جو کسی ملک یا ریاست کا نظام یا کاروبار حکومت چلانے کے لئے مرتب کیا جاتا ہے آئین یا دستور کہلاتا ہے۔ آئین رسم و رواج ، نظریات اور عدالتی فیصلوں کی روشنی میں تیار کیا جاتا ہے۔

آئین کی ضرورت :

تاریخ انسانی پر نگاہ ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ ابتدائی دور کا انسان ایک چھوٹے کنبہ کی صورت میں تھا ہر کنبہ یا خاندان کے اپنے قواعد و ضوابط اور طرز زندگی ہوتا تھا بعد میں بہت سے کنبوں نے مل کر ایک بڑا قبیلہ بنا لیا تاکہ اپنی بے شمار معاشی ، اقتصادی اور دفاعی ضروریات کو باہمی طور پر پورا کیا جا سکے اس کے بعد وقت گزرنے کے ساتھ اور آبادی میں اضافہ کی وجہ سے انہوں نے محسوس کیا کہ وہ کسی خاص علاقہ میں زیادہ بڑی اکائیوں میں خود کو منظم کریں اس طرح مختلف ممالک اور ریاستیں وجود میں آگئیں۔ کسی بھی ملک یا ریاست کا نظام یا کاروبار حکومت چلانے کے لئے کئی ادارے وجود میں آتے ہیں اور ہر ادارے کے لئے قوانین اور ضوابط مرتب کئے جاتے ہیں۔ ان اداروں کو چلانے کے لئے کچھ افراد کا تقرر کیا جاتا ہے۔ اس طرح ایک نظام حکومت وجود میں آتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں ادارے اور افراد مل کر حکومت بناتے ہیں یہ حکومت پھر قواعد و ضوابط کو یکجا کرتی ہے۔ ان قواعد اور ضوابط کے مجموعہ کو جن کی بنیاد پر کاروبار حکومت چلایا جاتا ہے اور جو حکومت کے مختلف شعبوں کے اختیارات اور ان کے باہمی تعلقات نیز شہریوں کے حقوق کا تعین کرتے ہیں آئین یا دستور کہتے ہیں اسی لئے کاروبات حکومت چلانے کے لئے ایک آئین یا دستور کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ کوئی بھی شخص آئین میں دی گئی حدود کو پار نہ کرسکے ۔ ریاست کے لئے آئین یا دستور کی ضرورت اس لئے ہوتی ہے کہ اس کے بغیر انتشار اور بد نظمی پھیل جاتی ہے اور ان مقاصد کا حصول ممکن نہیں رہتا جس کے لئے ریاست کی تشکیل کی جاتی ہے ۔ آئین یا دستور ملک کا انتظام چلانے کے لئے بنیادی رہنمائی بھی فراہم کرتا ہے مختلف مفکرین نے اپنے اپنے انداز سے آئین کی تعریف کی ہے لیکن سب کی متفقہ رائے ہے کہ آئین یا دستور کسی ریاست یا ملک کا بنیادی قانون ہوتا ہے۔ اس لئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

دستور یا آئین کسی بھی ریاست یا ملک کا وہ اعلیٰ اور برتر مسودہ ہوتا ہے جس کے بغیر ریاست کی فلاح کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتاں اور کوئی بھی ریاست آئین یا دستور کے بغیر اپنے معاملات خوش اسلوبی سے طے نہیں کر سکتی۔

آئین کی اہمیت یا افادیت :

کسی بھی ریاست یا ملک میں حکومت کے معاملات چلانے کے لئے آئین اور دستور کی ضرورت ہوتی ہے اس کا واضح مقصد ہوتا ہے کہ قانون کی نگاہ میں سب برابر ہیں۔اور جو کوئی ان قوانین کی خلاف ورزی کرتا ہے اس کو اس کے انجام تک پہنچایا جائے۔کسی بھی ریاست یا ملک میں آئین کی ضرورت اس کی اہمیت اور افادیت کو اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے۔

☆ آئین یا دستور کو ریاست یا ملک کے بنیادی قانون کے حیثیت حاصل ہوتی ہے۔یہ ملکی تمام معاملات کو طے کرنے کے لئے لائحہ عمل مرتب کرنے میں مدد دیتا ہے یہ ایک ایسا اعلیٰ قانون ہوتا ہے جسے کسی بھی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

☆ کسی بھی ملک یا ریاست کا آئین یا دستور ان تمام بنیادی قوانین کا مجموعہ ہوتا ہے جن کے ذریعے کسی ریاست کا نظام چلایا جاتا ہے اس میں تمام اداروں سے متعلق اور انفرادی حقوق سے متعلق قوانین درج ہوتے ہیں۔

☆ آئین یا دستور کو ملک کے سب سے اعلیٰ اور برتر قانون کا درجہ حاصل ہوتا ہے کوئی فرد یا ادارہ آئین سے بالاتر نہیں ہوتا بلکہ آئین کی نظر میں سب برابر ہوتے ہیں اس برتر قانون کی بنیاد پر حکومت اپنے تمام فیصلے کرتی ہے۔

☆ آئین یا دستور پر عمل کرنا ہر فرد کے لئے ضروری ہوتا ہے اور ملک کے تمام اداروں اور انفرادی اشخاص پر یہ پابندی ہوتی ہے کہ وہ آئین یا دستور کے بنیادی اصولوں کے مطابق عمل کریں آئین کی خلاف ورزی کو سنگین جرم سمجھا جاتا ہے۔

☆ آئین یا دستور سے وفاداری پیدا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے آئین کی وجہ سے ریاست کے تمام افراد میں ریاست سے وفاداری پیدا ہوتی ہے اس طرح آئین ریاست کا محافظ ہوتا ہے کیونکہ اس کی بدولت ریاست کے تمام افراد کا ایک خاص طریقہ کار کے مطابق عمل کرنے کی طرف راغب کیا جاتا ہے۔

☆ آئین یا دستور ریاست میں فرائض کا باقاعدہ تعین کرتا ہے ہر حکومت آئین کی مقرر کردہ حدود میں رہ کر اپنے فرائض انجام دیتی ہے اس طرح دیگر اداروں اور ملی باشندوں کے فرائض کا تعین بھی آئین کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

☆ آئین یا دستور کسی ملک یا ریاست کے بنیادی مقاصد کا بھی محافظ ہوتا ہے۔ ریاست کے بنیادی مقاصد کا تعین آئین کی بنیاد پر کیا جاتا ہے آئین کو بنیادی مقاصد کو مد نظر رکھتے ہوئے تیار کیا جاتا ہے اس لئے آئین یا دستور کسی ریاست کے بنیادی مقاصد کا مکمل آئینہ دار ہوتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

☆ آئین یا دستور عوامی احساسات و جذبات کا ترجمان ہوتا ہے اس میں شامل تمام قوانین کو قوم کے نظریات، طرز زندگی، مذہبی روایات اور رسوم و رواج کو مد نظر رکھ کر بنایا جاتا ہے ۔ عوام کے احساسات کے بغیر دستور کے رہنما اصولوں کا تعین نہیں کیا جا سکتا۔

☆ کسی ریاست یا ملک کی تمام پالیسیوں کو تیار کرنے کے لئے آئین یا دستور سے مدد لی جاتی ہے ریاست کو مستحکم کرنے اور اس کو ترقی دینے کی تمام پالیسیوں کو مرتب کرنے میں آئین یا دستور مدد دیتا ہے۔

☆ کسی ریاست یا ملک کے تمام شہریوں کے بنیادی حقوق کا تعین آئین یا دستور کے مطابق کیا جاتا ہے آئین کسی ریاست کے تمام شہریوں کے بنیادی حقوق کا محافظ ہوتا ہے جن میں اقلیتوں کے حقوق بھی شامل ہوتے ہیں۔

سوال نمبر۲: قرار داد مقاصد کے اہم خدو خال کیا ہیں؟ قرارداد مقاصد سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ پاکستان کی سیاسی اور آئینی تاریخ میں قرارداد مقاصد کو کیا اہمیت ہے؟ قرار داد مقاصد 1949ء کو بیان کیجئے پاکستان کی دستوری تاریخ میں قرارداد مقاصد کو ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے بیان کیجئے۔

جواب: قرار داد مقاصد 1949ء :

پاکستان کے قیام کے بعد آئین سازی کے لئے 12مارچ 1949ء کو ایک دستاویز دستور ساز اسمبلی نے منظور کی جسے تاریخ میں "قرارداد مقاصد" کے نام سے جانا جاتا ہے یہ قرار داد مقاصد پاکستان میں آئین سازی کے لئے ایک بنیاد تھی جسے وزیر اعظم لیاقت علی خان نے پیش کیا۔ کابینہ میں سرکردہ اراکین اور حزب اختلاف کے اراکین نے بحث و مباحثہ کے بعد اسے منظور کر لیا۔

قرار داد مقاصد کے نمایاں خدوخال :

پاکستان کے آئینی ارتقاء کی تاریخ میں قرار داد مقاصد ایک انتہائی اہم دستاویز ہے اور اس قرار داد میں اسلام کو پاکستان کی اساس قرار دیا گیا اور یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ تمام اختیارات اور اقتدار کا مالک اللہ تعالیٰ ہے ۔ اس کے علاوہ اس قرار داد میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ جمہوریت ، آزادی ، مساوات اور معاشرتی انصاف کے جو سنہری اصول اور تصورات اسلام نے پیش کئے ہیں وہ پاکستان میں نافذ کئے جائیں تاکہ لوگ اپنی زندگیوں کے اصولوں کے مطابق ڈھال سکیں۔
اس قرار داد مس اسلامی تصورات کے نفاذ پر اس لئے اصرار کیا گیا کیونکہ جدو جہد پاکستان کا مقصد ہی یہ تھا کہ برصغیر کے مسلم عوام کو ایک ایسی ریاست مل جائے جہاں وہ اپنے دین کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ قرار داد مقاصد کے نمایاں خدو خال مندرجہ ذیل ہیں۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۱۔ کائنات پر اقتدار اعلیٰ کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اور پاکستان کے عوام حاکیت کو اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود کے مطابق بطور امانت استعمال کریں گے۔

۲۔ جمہوریت عدل، مساوات اور معاشرتی انصاف کے اسلامی تصورات کو پاکستان میں نافذ کیا جائے گا۔

۳۔ پاکستان میں ایسے حالات پیدا کئے جائیں گے کہ مسلمان اپنی زندگیوں کو قرآن مجید اور سنت کے پیش کردہ اصولوں کے مطابق ڈھال سکیں۔

۴۔ غیر مسلم اقلیتوں کو اپنے مذاہب اور عقائد پر عمل کرنے اور اپنی ثقافتوں اور روایات کو ترقی دینے کی مکمل آزادی ہوگی اور دیگر پسماندہ طبقات کے جائز حقوق کی حفاظت کا انتظام کیا جائے گا۔

۵۔ پاکستان ایک وفاقی ریاست ہوگا جس میں آئین کی متعین کردہ حدود کے اندر تمام صوبوں کو خود مختاری حاصل ہوگی جو پاکستان کے اتحاد اور مفادات سے متصادم نہیں ہوگی۔

۶۔ عوام کے بنیادی حقوق اور عدلیہ کی آزادی کو یقینی بنایا جائے گا۔

۷۔ پاکستان اپنے اقتدار اور اختیارات کا استعمال عوام کو منتخب کردہ نمائندوں کے ذریعے کرے گا یعنی ملک میں جمہوری نظام حکومت رائج کیا جائیگا

۸۔ ملک کی علاقائی سالمیت اور آزادی کا مکمل تحفظ کیا جائے گا تاکہ اہل پاکستان کو خوشحالی نصیب ہو۔

قرار داد مقاصد کی منظوری کے بعد پہلی دستور ساز اسمبلی نے آئین سازی کا کام شروع کر دیا تھا دستور ساز اسمبلی نے کئی کمیٹیاں تشکیل دیں اور اس موضوع پر تفصیلی مطالعے اور گہرے غور و خوض کے بعد ان کمیٹیوں نے اپنی رپورٹ دستور ساز اسمبلی کو پیش کر دیں لیکن یہ سفارشات شرمندہ تعبیر نہ ہوسکیں بلکہ گورنر جنرل غلام محمد24اکتوبر 1945ء کو دستور ساز اسمبلی کو توڑ دیا اس لئے اس دستور ساز اسمبلی کو توڑ دا اس لئے اس دستور ساز اسمبلی کے سات سال کے دور 1947ء تا 1954 کے دوران ملک کے لئے آئین نہ بنایا جاسکا۔

قرار داد مقاصد کی اہمیت :

پاکستان کی سیاسی تاریخ میں قرار داد مقاصد کو بہت اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس میں ان مقاصد کو دستاویزی شکل میں پیش کر دیا گیا تھا جن کو بنیاد بنا کر پاکستان حاصل کی گیا تھا اس قرار داد میں مسلمانوں کے اسلامی نظریہ سیاست، سیاسی اور سماجی نظام کو عملی شکل بیان کیا گیا تھا جن کو نافذ کر کے ایک پر امن اور خوشحال ریاست قائم کی جاسکتی تھی۔ قرار داد مقاصد نے نئی جمہوریت کے لئے بنیادی اصولوں، نظریات، کردار اور حیثیت کا واضح تعین کر دیا تھا اس میں اسلم کو مملکت کی نظریاتی بنیاد قرار دیا گیا تھا۔ قرار داد مقاصد میں نظریہ پاکستان کی مکمل حمایت کی گئی تھی اوراصولوں کا ایسا مجموعہ پیش کیا گیا تھا جو نظریہ پاکستان کے عین مطابق تھا۔

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر۳: 1956ء کے آئین کے نمایاں اور امتیازی خدو خال بیان کیجئے۔ 1956ء کے آئین کی نمایاں خصوصیات ، اسلامی دفعات اور نقائص کے بارے میں تحریر کیجئے۔

جواب: 1956ء کا دستور یا آئین :

1956ء کا دستور چوہدری محمد علی کی وزارت میں دوسری آئین ساز اسمبلی نے تیار کی اسے قرار داد مقاصد اور محمد علی بوگرہ فارمولا کو سامنے رکھ کر تیار کیا گیا تھا۔ 29 فروری کو اسے اسمبلی سے منظور کرایا گیا۔ 2 مارچ کو میجر جنرل اسکندر مرزا نے اس کی توثیق کردی اور 23 مارچ 1956ء کو یہ دستور نافذ کر دیا گیا۔

نمایاں خصوصیات :

1956ء کے دستور کی نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) یہ ایک تحریری آئین تھا اس کا ابتدائیہ 224 دفعات اور چھ جلدوں پر مشتمل تھا۔
(۲) یہ ایک نیم لچکدار استوار آئین تھا اور قومی اسمبلی میں دو تہائی اکثریت اس میں ترمیم کی مجاز تھی۔
(۳) اس آئین کے مطابق ملک کو اسلامی جمہوریہ پاکستان قرار دیا گیا تھا۔
(۴) پاکستان میں پارلیمانی نظام حکومت تجویز کیا گیا تھا۔
(۵) اردو اور بنگالی کو پاکستان کی سرکاری زبانیں قرار دے دیا گیا تھا۔

اسلامی دفعات اور نمایاں خدوخال :

1956ء کے دستور کے نمایاں خدو خال اور اسلامی دفعات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) حاکمیت اور اقتدار اعلیٰ کو حق اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے اور پاکستان کا آئینی نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔
(۲) ملک کا سرکاری مذہب اسلام ہوگا۔
(۳) پاکستان کے صدر کے لئے مسلمان ہونا ضروری ہے البتہ وزیر اعظم کے لئے مسلمان ہونا ضروری نہیں۔
(۴) معاشرے کو جمہوریت آزادی ، مساوات، رواداری اور اجتماعی انصاف کی بنیادوں پر منظم کیا جائے گا۔
(۵) ملک میں کوئی قانون قرآن و سنت کے منافی نہیں بنایا جائے گا۔
(۶) عوام کو اس قابل بنایا جائے گا کہ وہ اپنی زندگی قرآن و سنت کے اصولوں کے مطابق ڈھال سکیں۔
(۷) اقلیتوں کے تحفظ ، پسماندہ طبقات کی بحالی، ناخواندگی کا خاتمہ، عصمت فروشی، قمار بازی اور منشیات کا خاتمہ ، شراب کے استعمال کی ممانعت کے لئے اقدامات کئے جائیں گے۔
(۸) اسلامی تحقیق کا ادارہ قائم کیا جائے گا اور مسلمانوں کے لئے قرآن کی تعلیم لازمی ہوگی۔

WWW.USMANWEB.COM

(۹) حکومت پاکستان دنیا کے تمام مسلم ممالک سے قریبی اور دوستانہ تعلقات قائم کرے گی۔

(۱۰) صدر پاکستان ایک کمیشن تشکیل دیں گے جو تمام موجودہ قوانین کا جائزہ لے گا اور ان میں ضروری ترامیم کی سفارش کرے گا۔

1959ء کا آئین بھی بد قسمتی سے ڈھائی سال نافذ رہا۔ سیاسی سازشوں ، باہمی چپقلش اور ملک کی بدتر اقتصادی صورت حال نے فوج کو یہ موقع فراہم کیا کہ وہ ملک کا نظام و نسق سنبھال لے جنرل ایوب نے 7 اکتوبر 1958ء کو مارشل لاء لگا دیا اور 1956ء کا آئین منسوخ کر دیا اور تمام وفاقی اور صوبائی اسمبلیاں توڑ دی گئیں۔

آئین کے نقائص :

1956ء کے دستور کے نقائص مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) اس دستور میں یہ خرابی تھی کہ اسے اختیارات کی عدم مرکزیت کے اصول پر مرتب نہیں کیا گیا۔

(۲) اس دستور میں وفاقی فہرست قانون سازی کو محدود کر کے صوبائی فہرست سازی میں بڑی حد تک اضافہ کیا گیا اس طرح اس آئین کی وجہ سے ملک میں دو علیحدہ اکائیوں کی پیدائش کے لئے راہ ہموار ہوئی۔

(۳) قومی اسمبلی میں مساوی نمائندگی کے اصول کو اپنا کر علاقائی وفاداری کے رجحان کو تقویت پہنچائی گئی تھی۔

1956ء کا دستور انتظامی اور اسلامی نکتہ حیثیت سے ایک متوازن دستور تھا لیکن اس دستور میں موجود نقائص نے ملک میں سیاسی افراتفری کے لئے راہ ہموار کی عدم مساوات کے اصول نے جو کہ اس دستور میں اپنایا گیا تھا عوام میں منفی جذبات پیدا کر دیئے اس طرح 7 اکتوبر 1958ء جنرل ایوب خان کی سربراہی میں فوج نے ملک کا اقتدار سنبھال لیا اور ایوب خان کے اقتدار میں آتے ہی 1956ء کے دستور کو ختم کر دیا گیا۔

سوال نمبر ۴: 1962ء کے آئین کے نمایاں خدو خال تحریر کیجئے ۔ 1962ء کے دستور کی نمایاں خصوصیات اور اسلامی دفعات تحریر کیجئے۔

جواب: 1962ء کا دستور یا آئین :

7 اکتوبر 1958ء کو جنرل ایوب خان کی سربراہی میں فوج نے اقتدار سنبھال لیا اور ملک میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا۔ 1956ء کا آئین منسوخ کر کے سیاسی جماعتوں پر پابندی لگا دی گئی اس کے بعد ایوب خان نے نئے آئین کی تیاری کے لئے 7 مئی 1961ء کو سات افراد پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی جس کے ذمہ نئے آئین کی تیاری کا کام سونپا گیا اور اس طرح یکم مارچ 1962ء کو آئین نافذ کر دیا گیا۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

نمایاں خصوصیات :

1962ء کے آئین کی اہم نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) یہ ایک تحریری آئین تھا اس میں 250 دفعات ، چار گوشوارے اور مارشل لاء کے اکتیس ضابطے تھے۔
(۲) یہ غیر لچکدار آئین تھا صرف قومی اسمبلی کی دو تہائی اکثریت اس میں تبدیلی کی مجاز تھی۔
(۳) قرارداد مقاصد 1949ء کو آئین کے ابتدائیہ میں شامل کیا گیا تھا۔
(۴) اس آئین میں ملک میں صدارتی نظام حکومت رائج کیا گیا۔
(۵) بنیادی جمہوریت کے نظام کو آئین کا حصہ بنا دیا گیا۔
(۶) اس آئین کے تحت تمام اختیارات ایک فرد یعنی صدر کی ذات میں جمع کر دیئے گئے۔
(۷) صدر ، قومی و صوبائی اسمبلی کے ارکین کے لئے انتخاب کا بالواسطہ نظام رائج کیا گیا۔
(۸) اس آئین میں بنیادی حقوق اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق مرتب کئے گئے۔
(۹) آئین کے اصولوں کے مطابق عدلیہ کو قوانین اور انتظامیہ کے احکام کی تشریح کا اختیار دیا گیا۔
(۱۰) اردو اور بنگالی کو پاکستان کی سرکاری زبانوں کا درجہ دے دیا گیا۔

اسلامی دفعات :

1962ء کے آئین کی اسلامی دفعات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) اس آئین میں کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کو ہر معاملے میں حاکمیت حاصل ہوگی۔
(۲) آئین کے نفاذ کے وقت مملکت کا نام جمہوریہ پاکستان رکھا گیا لیکن جلد ہی عوامی رد عمل کے زیر اثر اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔
(۳) اس آئین میں صدر کے مسلمان ہونا ضروری قرار دیا گیا تھا۔
(۴) پاکستان کے عوام کو اس قابل بنایا جائے گا کہ وہ اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو قرآن و سنت کے مطابق ڈھال سکیں۔
(۵) آئین میں واضح کیا گیا کہ آئندہ کوئی قانون قرآن و سنت کے منافی نہیں بنایا جائے گا۔
(۶) حکومت قرآن مجید اور اسلامی تعلیمات کے فروغ اور اشاعت کے لئے اقدامات کرے گی۔
(۷) حکومت اسلامی اداروں ، زکوٰۃ ، اوقاف اور مساجد کے قیام کا موزوں انتظام کرے گی۔
(۸) اسلام کے اتحاد کے لئے عملی کوششیں کی جائیں گی۔

WWW.USMANWEB.COM

1962ء کا آئین سات سال تک نافذ رہا کہ اچانک 1968ء کے آخر میں اور 1949ء کے شروع میں صدر ایوب خان کی حکومت کے خلاف اور ملک میں جمہوریت کی بحالی کے لئے عوام نے ایک زبردست تحریک چلائی پورے ملک میں تشدد کی ایک لہر پھیل گئی۔ شدید فسادات، ہنگاموں اور شورشوں کے باعث 25مارچ 1959ء کو ایوب خان نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا اور اس وقت کے بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل یحیٰ خان نے حکومت کے اختیارات سنبھال لئے اور ملک میں دوبارہ مارشل لاء نافذ کر دیا گیا۔

آئین کے نقائص :

1962ء کے آئین میں مندرجہ ذیل نقائص پائے جاتے تھے۔

(۱) آئین کی ابتداء میں پاکستان کا نام جمہوریہ پاکستان رکھا گیا جو بعد میں عوامی احتجاج پر تبدیل کر کے اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔

(۲) یہ آئین ایوب خان کی مرضی اور ہدایات کے مطابق تیار کیا گا تھا اور اس میں تمام اختیارات صدر پاکستان کو حاصل ہو گئے تھے۔

(۳) اس آئین کے مطابق سیاسی جماعتوں پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔

(۴) اس آئین میں عوامی رائے کو کوئی حیثیت حاصل نہیں تھی۔

(۵) 1962ء کا آئین بنیادی طور پر ایک آمرانہ آئین تھا۔

سوال نمبر۵: 1973ء کے آئین کے اہم نکات تحریر کیجئے۔ 1973ء کے آئین کے نمایاں خدو خال بیان کیجئے۔ آئین پاکستان 1973ء کی اسلامی دفعات کا جائزہ لیجئے۔ 1973ء کے آئین یا دستور کی نمایاں خصوصیات بیان کیجئے کیا یہ ہمارے قومی مقاصد کو پورا کرتا ہے۔

جواب: 1973ء کا آئین یا دستور :

پاکستان میں نظام حکومت چلانے کے لئے مکمل دستور جو 1971 کو پچیس اراکین پر مشتمل ایک کمیٹی نے حتمی مسودہ کی شکل میں تیار کیا 1973ء کا آئین یا دستور کہلاتا ہے۔ 2اپریل 1973ء کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے لئے مجوزہ آئین کا بل اسمبلی میں پیش کیا گیا۔ 10اپریل 1973ء کو اسمبلی نے یہ بل متفقہ طور پر منظور کر لیا اور 11اپریل 1973ء کو اس پر صدر مملکت ذوالفقار علی بھٹو نے دستخط کر دیئے۔ 14اگست 1973ء کو عملی طور پر اس آئین کا نفاذ ہوا اور اسی روز ذوالفقار علی بھٹو نے وزیر اعظم اور چوہدری فضل الٰہی نے صدر پاکستان کے عہدوں کا حلف اٹھایا۔ 1973ء کا آئین 80دفعات پر مشتمل ہے جسے بارہ حصوں اور سات جدولوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

نمایاں خدوخال اور خصوصیات :

1973ء کے آئین کی نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) یہ ایک تحریری آئین ہے۔
(۲) یہ ایک غیر لچکدار ہے جس میں صرف مخصوص طریقہ کار کے تحت ترامیم کی جاسکتی ہیں۔
(۳) اس آئین کا ابتدائیہ بھی قرارداد مقاصد سے کیا گیا ہے۔
(۴) یہ ایک اسلامی دستور ہے کیونکہ اس میں مملکت کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کا نام دیا گیا ہے اور صدر اور وزیر اعظم دونوں کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔
(۵) اس آئین کے تحت ملک میں وفاقی پارلیمانی نظام تجویز کیا گیا وزیر اعظم کو بہت زیادہ اختیارات دیئے گئے۔ صدر مملکت اختیارات کو محدود کر دیا گیا عملی طور پر صدر مملکت وزیر اعظم کی رضامندی کے بغیر احکامات جاری نہیں کر سکتا۔
(۶) پاکستان میں پہلی مرتبہ دو ایوانوں پر مشتمل پالیمان قائم کی گئی ایوان بالا کا نام سینٹ اور ایوان زیریں کا نام قومی اسمبلی رکھا گیا۔
(۷) اس آئین میں صوبائی حکومت کو صوبائی خود مختاری دی گئی۔
(۸) عوام کے حقوق کے تحفظ اور عدلیہ کی آزادی کے لئے ضروری تحفظات مہیا کئے گئے۔

اسلامی دفعات :

1973ء کے آئی کی اسلامی دفعات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) پوری کائنات پر صرف اللہ تعالیٰ کی حاکمیت ہے اور اقتدار اعلیٰ صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔
(۲) ریاست کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔
(۳) اس آئین کے مطابق پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام ہے۔
(۴) اسلام کے بنیادی اصولوں کے مطابق پاکستان کے مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی تشکیل کے لئے اقدامات کئے جائیں گے۔
(۵) قرآن پاک اور اسلامیات کی تعلیم لازمی ہوگی اور قرآن پاک کی غلطیوں سے پاک طباعت کے لئے اقدامات کئے جائیں گے اور عربی زبان سکھانے کے لئے مناسب سہولیات فراہم کی جائیں گی۔
(۶) پاکستان میں زکوۃ کے نظام ،وقف اور مساجد کو مناسب طور پر منظم کیا جائے گا۔
(۷) قرآن اور سنت کی تعلیمات کے منافی کوئی قانون نہیں بنایا جائے گا اور موجودہ قوانین کو بھی قرآن و سنت کے مطابق ڈھالا جائے گا۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

(۸) اسلامی نظریاتی کونسل بنائے جائے گی جو اسلامی طرز حیات کے سلسلے میں اپنی سفارشات پیش کرے گی۔

(۹) مسلمان سے مراد وہ شخص ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور نبی کریم ﷺ کے آخری نبی ہونے پر یقین رکھتا ہو۔

(۱۰) ریاست تمام مسلم ممالک کے ساتھ اتحاد قائم کرنے کے لئے اقدامات کرے گی۔

1973ء کا آئین اور قومی مقاصد :

1973ء کا دستور یا آئین ایک جامع دستور ہے یہ ہمارے قومی مقاصد کو پورا کرتا ہے یہ نظریہ پاکستان کی مکمل تائید کرتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کو تسلیم کیا گیا ہے اور اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ مسلمانوں کو اس قابل بنایا جائے گا کہ وہ اپنی زندگیوں کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھال سکیں اس میں اسلام کو سرکاری مذہب قرار دیا گیا اور اردو کو پاکستان کی واحد قومی زبان قرار دیا گیا ہے۔اس آئین میں صوبائی اسمبلیوں کو یہ بھی اختیار دیا گیا کہ وہ قومی زبان کے علاوہ صوبائی زبانوں کی ترقی اور تعلیم کے لئے قوانین بنا سکتی ہیں۔ آئین کی رو سے ایک اسلامی نظریاتی کونسل قائم کی گئی تا کہ وہ اسلامی اصولوں کے مطابق حکومت کی رہنمائی کرے اس کے علاوہ مسلم ممالک سے قریبی تعلقات کے قیام پر زور دیا گیا اور اسلامی تعلیمات اور عربی زبان کو فروغ دینے کے لئے ضروری اقدامات کرنے کی تجاویز بھی پیش کی گئیں۔

سوال نمبر۶: 1973ء کے آئین کے مطابق وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا ڈھانچہ بیان کیجئے۔

جواب: **1973ء کا آئین اور حکومتی نظام :**

1973ء کے آئین کے مطابق پاکستان میں وفاقی پارلیمانی نظام رائج کیا گیا جس میں وزیر اعظم کو بہت زیادہ اختیارات دے دیئے گئے اور صدر مملکت کے اختیارات کو محدود کر دیا گیا عملی طور پر صدر مملکت وزیر اعظم کی رضا مندی کے بغیر اہم احکامات جاری نہیں کر سکتا۔

انتظامیہ :

1973ء کے آئین کے مطابق پاکستان میں وفاقی پارلیمانی نظام حکومت رائج کیا گیا اس نظام حکومت میں مملکت کا سربراہ وزیر اعظم ہوتا ہے جبکہ صدر مملکت کو آئینی سربراہ کی حیثیت حاصل ہوتی ہے اور تمام اختیارات وزیر اعظم اور اس کی کابینہ کے پاس ہوتے ہیں وزیر اعظم اور اس کی کابینہ میں شامل تمام وزراء پارلیمنٹ کے ممبر ہوتے ہیں اور اپنی کارکردگی کے سلسلے میں پارلیمنٹ کے سامنے جوابدہ ہوتے ہیں۔ 1973ء کے ابتدائی آئین میں صدر مملکت کی حیثیت صرف آئینی سربراہ کی تھی لیکن بعد میں آئین میں خصوصی ترامیم کے ذریعے صدر مملکت کے اختیارات کے دائرہ کار کو بڑھایا گیا۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

ا۔ وفاقی حکومت کا ڈھانچہ :

1973ء کے آئین کے مطابق صدر مملکت ، وزیر اعظم اور اس کی کابینہ میں شامل تمام وزراء کو ملا کر مجموعی طور پر وفاقی حکومت کا نام دیا جاتا ہے۔ آئین کے اعلیٰ انتظامی اختیارات صدر کو حاصل ہوتے ہیں اور صدر مملکت ان اختیارات کو وزیر اعظم کے مشورے سے استعمال کرتا ہے۔ جبکہ وزیر اعظم کو وفاقی انتظامیہ کے سربراہ کی حیثیت حاصل ہوتی ہے اور وفاقی حکومت کے تمام اختیارات کو صدر مملکت کے نام پر استعمال کرتا ہے ۔ وفاقی حکومت میں دو ایوانوں پر مشتمل پارلیمان قائم کی گئی ہے جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) سینیٹ یا ایوان بالا (۲) قومی اسمبلی یا ایوان زیریں

ا۔ سینیٹ یا ایوان بالا :

1973ء کے آئین کے مطابق وفاقی حکومت کی مجلس شوریٰ کے ایوان بالا کو سینیٹ کا نام دیا گیا ہے سینیٹ میں تمام صوبوں کو مساوی نمائندگی دی جاتی ہے ۔ سینیٹ کے کل ارکان کی تعداد 100 ہے۔ چاروں صوبوں کے لئے مختص کی گئی نشستوں کے اراکین کا انتخاب متعلقہ صوبائی اسمبلیاں اپنے ووٹوں کے ذریعے کرتی ہیں۔ سینیٹ کے بالواسطہ انتخاب کے اصول سے صوبائی اسمبلیوں اور سینیٹ میں سیاسی جماعتوں کی نمائندگی کا تناسب تقریباً یکساں رہتا ہے ۔ سینیٹ ایک مستقل ادارہ ہے جسے تحلیل نہیں کیا جا سکتا۔ سینیٹ کے اراکین کا انتخاب چھ سال کے لئے عمل میں آتا ہے اور ہر تین سال بعد نصف اراکین ریٹائر ہو جاتے ہیں سینیٹ کے ہر سال کم از کم تین اجلاس ہونا ضروری ہیں۔

۲۔ قومی اسمبلی یا ایوان زیریں :

1973ء کے آئین کے مطابق حکومت کی مجلس شوریٰ کے ایوان زیریں کو قومی اسمبلی کہا جاتا ہے۔ قومی اسمبلی کے کل ممبران کی تعداد 342 ہے اس میں عام نشستوں کی تعداد 272 ہے خواتین کے لئے 20 اور اقلیتوں کے لئے 10 نشستیں مخصوص ہیں قومی اسمبلی کے سام میں کم از کم تین اجلاس ہونا ضروری ہیں قومی اسمبلی کے ایک چوتھائی اراکین کسی وقت بھی اسپیکر کو اجلاس بلانے کی درخواست بھیج سکتے ہیں۔

۳۔ صوبائی حکومت کا ڈھانچہ :

پاکستان چار صوبوں سرحد، پنجاب، سندھ اور بلوچستان پر مشتمل ایک وفاق ہے ہر صوبے کی اپنی ایک علیحدہ حکومت ہوتی ہے صوبے کا آئینی سربراہ وزیر اعلیٰ کہلاتا ہے۔ چاروں صوبوں میں ایک ایوانی مقننہ قائم کی گئی ہے جسے صوبائی اسمبلی نام دیا گیا ہے۔ صوبائی اسمبلیوں کے اراکین کے عوام براہ راست طریقہ انتخاب کے ذریعے منتخب کرتے ہیں ہر صوبہ کی اسمبلی میں آبادی کے تناسب سے نشستیں مقرر کی گئی ہیں۔ خواتین اور اقلیتی ممبران کا انتخاب سیاسی جماعتوں کو ملنے والے مجموعی ووٹوں کی شرح تناسب کے اعتبار سے کیا جاتا ہے ۔ صوبہ پنجاب میں کل نشستیں 390، صوبہ سندھ کی کل نشستیں 171، صوبہ سرحد کی

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

کل نشستیں 130اور صوبہ بلوچستان کی کل نشستیں 67ہیں چاروں صوبوں کی صوبائی اسمبلیوں کی کل نشستوں کی تعداد 768ہے۔ ہر صوبائی اسمبلی کی مدت پانچ سال مقرر کی گئی ہے۔ آئین کے مطابق ہر صوبائی اسمبلی کے سال میں کم از کم دو اجلاس ہونا ضروری ہیں اور ان کا درمیانی وقفہ چار ماہ سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔ ہر صوبائی اسمبلی ان تمام امور پر قانون سازی کر سکتی ہے جو وفاقی فہرست میں درج نہ ہوں۔ صوبائی اسمبلی کے پاس کردہ بل کی گورنر سے تصدیق کرنا لازمی ہوتی ہے۔ صوبائی حکومت صوبہ کا سالانہ بجٹ تیار کر کے اسے اسمبلی میں پیش کرتی ہے اس کے علاوہ صوبائی اسمبلی کے کچھ انتخابی فرائض بھی ہوتے ہیں۔

سوال نمبر۷: مشرقی پاکستان مغربی پاکستان سے علیحدہ کیوں ہوا؟ ان اسباب کی نشاندہی کیجئے جن کی بناء پر پاکستان میں مشرقی پاکستان مغربی پاکستان سے علیحدہ ہوگیا۔

جواب: **سانحہ مشرقی پاکستان :**

مشرقی پاکستان کی علیحدگی ایک دن میں عمل میں نہیں آئی بلکہ آزادی کے بعد سے ہی عدم یک جہتی کی قوتوں نے کام کرنا شروع کر دیا تھا اس سلسلہ میں جو کچھ بھی کیا گیا اس سے علیحدگی پسند لوگوں کے حوصلے بلند ہوئے ۔ مشرقی پاکستان کے لوگوں کے استدلال اور احتجاج پر کوئی توجہ نہیں دی گئی مغربی پاکستان کے سیاست دانوں اور طاقتور بیوروکریٹس نے مشرقی پاکستان کے ساتھ نو آبادیاتی سلوک برقرار رکھا اور تعصبات کو ہوا دی اور وہاں کے لوگوں کو یہ تاثر دیا کہ دو دوسرے درجہ کے شہری ہیں۔ بنگالی زبان اور ثقافت کی واضح علیحدہ اور طاقت ور حیثیت نے طاقتور ہندوستانی بنگال کے اثرات کے تحت ملک کے دو حصوں کے درمیان ایک خلیج حائل کر دی۔ بنگالی عوام اس بات سے مطمئن نہ تھے کہ مشرقی پاکستان کا دفاع مغربی پاکستان کرے۔ ہندوستان کے ساتھ لڑی جانے والی دو جنگوں میں مسلمانوں نے خود بنگال میں عدم تحفظ کا شکار محسوس کیا۔ مشرقی پاکستان کے تعلیمی ادارے ہندو اساتذہ سے بھرے ہوئے تھے جنہوں نے نو عمر نسل کو ان کی زبان ، اعلیٰ حیثیت اور ثقافت کے بلند مرتبہ کا احساس دلایا اور اسلامی بندھن کو کمزور کرتے ہوئے مغربی پاکستان کو استحصالی طاقت کے طور پر پیش کیا اور اسلام مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کو متحد رکھنے کا واحد ذریعہ تھا اس کی اہمیت کو معدوم کر دیا گیا۔ سانحہ مشرقی پاکستان کا سبب باہمی نفرت کی سیاست اور تعصب تھا جس نے عوام میں انتشار پیدا کیا۔فیض احمد فیض نے ڈھاکہ سے واپسی پر کچھ اشعار کہے جو سانحہ مشرقی پاکستان کی وجہ سے لوگوں میں پیدا ہونے والی نفرتوں کی عکاسی کرتے ہیں۔

ہم کہ ٹھہرے اجنبی اتنی ملاقاتوں کے بعد
پھر بنیں گے آشنا کتنی مداراتوں کے بعد
کب نظر میں آئے گی بے داغ سبزے کی بہار
خون کے دھبے دھلیں گے کتنی برساتوں کے بعد

(فیض احمد فیض)

WWW.USMANWEB.COM

مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے اسباب :

14اگست 1947ءکو پاکستان دو حصوں میں وجود میں آیایعنی مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان لیکن 16دسمبر 1971ءمیں پاکستانی فوج نے ڈھاکہ میں ہتھیار ڈال دیئے اور بھارتی فوج مشرقی پاکستان میں داخل ہوگئی اور مشرقی پاکستان کا صوبہ پاکستان سے علیحدہ ہو گیا۔ 16دسمبر 1971ءکو بھارت نے بنگلہ دیش کی حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا۔ جنوری 1972ء میں شیخ مجیب الرحمن بنگلہ دیش کے پہلے صدر بنے۔ مشرقی پاکستان کے زوال یا علیحدگی کے اسباب مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ جغرافیائی محل وقوع :

مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان میں جغرافیائی محل وقوع کے اعتبار سے تقریباً سولہ سو کلو میٹر کا فاصلہ تھا اور درمیان میں بھارت اور سمندر حائل ہے اس لئے ان دونوں حصوں کے عوام ایک دوسرے کے قریب نہ آسکے اور عوام کے درمیان غلط فہمیاں پیدا ہوگئیں۔ بھارت نے کبھی بھی برصغیر کی تقسیم کو دل سے قبول نہیں کیا تھا۔ اس نے ان غلط فہمیوں سے فائدہ اٹھانا شروع کیا اور مشرقی پاکستان کے لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے اس نے مغربی پاکستان کے خلاف من گھڑت اور جھوٹا پروپیگنڈہ کرنا شروع کر دیا اس پروپیگنڈہ نے دونوں صوبوں کے عوام میں بد اعتمادی پیدا کر دی۔

۲۔ معاشرتی اور سماجی ڈھانچے میں فرق :

دونوں صوبوں کے عوام کے مسائل بہت مختلف تھے اس لئے ان کے مابین ایک دوسرے سے آگاہی پروان نہ چڑھ سکی ۔ مشرقی پاکستان کے افسران کا رویہ زیادہ دوستانہ تھا اور وہ عوام کے زیادہ قریب تھے انہوں نے اپنے عوام کے مسائل حل کرنے کی کوشش کی اس کے مقابلے میں مغربی پاکستان کے افسران مشرقی پاکستان میں تعینات کئے جاتے تو ان کا رویہ مشرقی پاکستان کے عوام کے ساتھ بالکل مختلف اور جداگانہ ہوتا وہ عوام سے فاصلہ کے اصول پر عمل کرتے تھے اس کی وجہ سے مشرقی پاکستان میں مغربی پاکسان کے خلاف نفرت کا احساس پیدا ہوا مشرقی پاکستان کے عوام یہ سمجھتے تھے کہ انہیں حکومت کے عمل اور نظم و نسق میں جائز اور حقیقی حصہ دار نہیں بنایا گیاہے۔

۳۔ مارشل لاء :

پاکستان میں مارشل لاءکے بار بار نفاذ نے بھی مشرقی پاکستان کے عوام میں احساس محروی پیدا کر دیا تھا۔ جنرل ایوب خان سیاست دانوں کو یہ الزام دیتے تھے کہ وہ پارلیمانی نظام حکومت کی ناکامی کے ذمہ دار ہیں جبکہ عوامی رہنما یہ یقین رکھتے تھے کہ پارلیمان نظام حکومت کے قیام میں مارشل لاءسب سے بڑی روکاوٹ ہے اس طرح ملک میں جمہوریت پروان نہ چڑھ سکی۔

WWW.USMANWEB.COM

۴۔ زبان کا مسئلہ:

سرکاری زبان کے مسئلے پر مشرقی پاکستان کے عوام کو وفاقی حکومت کی پالیسی سے اختلاف تھا حکومت کے خلاف مظاہرے ہوئے اور کئی بنگالی طلباء کی جان قربان ہوگئی جس کی وجہ سے بنگالیوں کے ذہنوں میں اشتعال پیدا ہوگیا۔

۵۔ معاشی اور اقتصادی محرومی اور پروپیگنڈہ:

عوامی لیگ کے قائد شیخ مجیب الرحمن نے بنگال میں یہ پروپیگنڈہ کرنا شروع کر دیا کہ بنگالیوں کو اقتصادی طور پر محروم رکھا گیا ہے انہوں نے مشرقی پاکستان کے لئے علیحدہ اقتصادی نظام کا مطالبہ کیا اور عوام لیگ کا چھ نکاتی منشور پیش کیا۔ ملک کی دیگر جماعتوں نے شیخ مجیب الرحمن کی تجاویز کو رد کر دیا اس پر شیخ مجیب الرحمن نے بھارت کے ساتھ خفیہ تعلقات جوڑنے شروع کر دیئے۔ آل انڈیا ریڈیو نے اپنے پروگراموں کے ذریعے بنگالیوں کے دلوں میں پاکستان کے عوام کے خلاف نفرت پیدا کر دی۔

۶۔ صوبائی خود مختاری:

مشرقی پاکستان مکمل صوبائی خود مختاری چاہتا تھا اس مطالبہ کو اس وقت تسلیم نہیں کیا گیا جب تک بھارت نے 1971ء میں مشرقی پاکستان پر حملہ نہیں کر دیا اگر یہ مطالبہ پہلے ہی تسلیم کر لیا جاتا تو شاید مشرقی پاکستان علیحدہ نہ ہوتا۔

۷۔ ہندو اساتذہ کا کردار:

مشرقی پاکستان کے تعلیمی اداروں میں ہندو اساتذہ کی ایک کثیر تعداد پڑھا رہی تھی انہوں نے ایسا لٹریچر تیار کیا جس کی بدولت بنگالیوں کے ذہنوں میں مغربی پاکستان کے عوام کے خلاف منفی جذبات اور خیالات پروان چڑھے۔

۸۔ بین الاقوامی سازشیں:

مشرقی پاکستان میں تقریباً ایک کروڑ ہندو اقلیت آبادی تھی۔ ہندوؤں کے مفادات کے تحفظ کے لئے بھارت ان کی پشت پناہی کرتا تھا۔ بھارت مشرقی پاکستان کو علیحدہ کرنا چاہتا تھا تاکہ ہندوؤں کی معاشی اور اقتصادی حیثیت مزید مستحکم ہو سکے۔ بے شمار ہندو بھارت کے لئے جاسوسی کرتے تھے۔ روس بھی پاکستان کا مخالف تھا کیونکہ پاکستان نے امریکہ کو اپنے ہاں فوجی اڈے قائم کرنے کی اجازت دے دی تھی دوسری جانب خود امریکہ بھی مشرقی پاکستان کی علیحدگی چاہتا تھا ان حالات میں روس نے پاکستان پر بھارت کے حملے اور جارحیت کی کھل کر حمایت کی۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۹۔ انتخابات میں شیخ مجیب الرحمن کی اکثریت:

1970ء کے عام انتخابات میں شیخ مجیب الرحمن کی عوامی لیگ نے مشرقی پاکستان میں واضح اکثریت اور برتری حاصل کر لی اور 162 نشستوں میں سے 160 پر کامیابی حاصل کی ان کے علاوہ عوامی لیگ نے خواتین کے لئے مخصوص تمام نشستوں پر بھی کامیابی حاصل کر لی۔ انتخابات میں اکثریت حاصل ہونے کے بعد شیخ مجیب الرحمن نے اپنے مطالبات میں اضافہ کرنا شروع کر دیا لیکن اس وقت کے فوجی حکمرانوں نے ان کے مطالبات کو نظر انداز کیا۔

۱۰۔ مشرقی پاکستان میں فوجی کاروائی:

دسمبر 1970ء کے عام انتخابات کے بعد مشرقی پاکستان میں امن و امان کی صورت حال بدتر ہوتی چلی گئی اس صورت حال کا سیاسی حل ڈھونڈنے کے بجائے اس وقت کی فوجی حکومت نے عوامی لیگ کو کچلنے کا فیصلہ کیا۔ جنرل یحییٰ خان نے عوامی لیگ کو غیر قانونی جماعت قرار دے دیا اور عوامی لیگ کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کر دی گئی۔ اس نے بھڑکتے ہوئے شعلوں کو مزید ہوا دی عوامی لیگ کی علیحدگی کی تحریک کے خلاف فوج نے کاروائی شروع کر دی اس کے نتیجہ میں بنگالیوں میں زبر دست نفرت پیدا ہوگئی اور انہوں نے بھی مسلح جدوجہد شروع کر دی۔ 25 مارچ 1971ء کو شیخ مجیب الرحمن کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔

۱۱۔ بھارت کا حملہ:

مشرقی پاکستان میں فوجی کاروائی کے نتیجہ میں عوامی لیگ کے رہنما اور بنگالیوں کی ایک کثیر تعداد بھارت فرار ہو گئی اور بھارت نے پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت شروع کردی اور بھارت نے یہ گمراہ کن پروپیگنڈہ کرنا شروع کیا کہ مشرقی پاکستان کے لاکھوں پناہ گزینوں کی وجہ سے اس کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ مشرقی پاکستان میں فوجی کاروائی کو بھارت نے اپنے اوپر حملہ قرار دیا۔ شیخ مجیب الرحمن نے مکتی باہنی کے نام سے ایک نیم فوجی دستہ ترتیب دیا۔ اس دستے نے پاکستانی فوج کے خلاف گوریلا جنگ کا آغاز کر دیا اس کی حمایت میں بھارت نے بھی پاکستانی فوج پر حملے کرنے شروع کر دیئے۔ 3 دسمبر 1971ء کو پاکستان اور بھارت کے درمیان باقاعدہ جنگ کا آغاز ہو گیا۔ اندرون ملک عوام کی حمایت نہ ہونے اور رسد اور ملکی انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے 12 دسمبر 1971ء کو 90 ہزار پاکستانی فوج نے بھارتی فوج کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے جبکہ مغربی پاکستان کے محاذ پر بغیر کسی بڑے حملے کے جنگ بندی کر دی گئی اس طرح 12 دسمبر 1971ء کو مشرقی پاکستان بنگلہ دیش کے طور پر آزاد ملک بن گیا۔

WWW.USMANWEB.COM

۱۲۔ بنگلہ دیش کو تسلیم کرنا :

جنوری 1972ء میں شیخ مجیب الرحمن بنگلہ دیش کے پہلے صدر بنے۔ جنوری 1972ء میں روس نے بنگلہ دیش کو تسلیم کر لیا فروری 1973ء میں برطانیہ نے اسے تسلیم کر لیا۔ اس کے بعد دنیا کے اکثر ممالک نے بنگلہ دیش کو تسلیم کر لیا لیکن مشرقی پاکستان کی علیحدگی سے اور بنگلہ دیش کے قیام سے مغربی پاکستان کے محب وطن عوام کو شدید صدمہ پہنچا۔ وہ اس کو پاکستان کے لئے عظیم المیہ تصور کررہے تھے اور اس سے پاکستان کی وحدت اور اتحاد کو شدید دھچکا لگا تھا۔ لاہور 22فروری تا 24فروری 1974ء کو دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس منعقد ہوئی اس کانفرنس میں مسلم ریاستوں کے تقریباً چالیس وفود نے شرکت کی۔ یہ پاکستان کے لئے ایک بہت بڑا موقع تھا۔ اپنے وقت کے بہت سے اعلیٰ مرتبت سربراہان مملکت پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے تھے یہ پہلا موقع تھا کہ اسلامی اخوت، دوستی اور بھائی چارہ کے اثر انگیز مناظر نظر آئے۔ اس سربراہی کانفرنس میں مسلم دنیا کو درپیش تمام مسائل زیر بحث آئے۔ مشرقی وسطی کا مسئلہ بہت تفصیل کے زیر بحث آیا۔ اخوت اور بھائی چارے کے جذبات کو مد نظر رکھتے ہوئے بنگلہ دیش کو بھی اس کانفرنس میں مدعو کیا گیا اس موقع پر پاکستان نے بنگلہ دیش کو آزاد مملکت کے طور پر تسلیم کر لیا اور شیخ مجیب الرحمن کو سربراہ کانفرنس میں خوش آمدید کہا گیا۔ 14اگست اور 15اگست 1975ء کو بنگلہ دیش میں درمیانی شب فوجی انقلاب آیا۔ بنگلہ دیش کے چند محب وطن عناصر نے شیخ مجیب الرحمن کی حکومت کا تختہ الٹ دیا اور شیخ مجیب الرحمن کو ان کے اہل خانہ سمیت قتل کر دیا گیا ان کی ایک بیٹی شیخ حسینہ واجد جو بیرون ملک تھی قتل ہونے سے بچ گئی۔

سوال نمبر۸ : ملک میں خوشحالی لانے کے لئے پاکستانیوں کو کیا کردار ادا کرنا چاہئے بیان کیجئے؟

جواب : پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں پاکستانیوں کا کردار :

پاکستان ایک عطیہ خداوندی ہے اور اس کا استحکام اور خوشحالی تمام پاکستانیوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے پاکستان مخالف عناصر اور قوتیں بحیثیت ملک پاکستان اور بحیثیت قوم مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کرتی رہتی ہیں اسلئے پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لئے پاکستانیوں کے کردار کی وضاحت اس طرح کی جا سکتی ہے۔

۱۔ سخت محنت :

پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لئے تمام پاکستانیوں کو سخت محنت کرنی چاہئے انہیں قومی نشوونما اور فروغ کے لئے تمام شعبوں میں ترقی کرنی چاہئے تاکہ ملک معاشی اور اقتصادی طور پر خوشحال ہو سکے۔

۲۔ علاقائیت سے گریز :

تمام پاکستانیوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ علاقائیت اور لسانیت سے گریز کریں انہیں آپس میں عملی اتحاد کا مظاہرہ کرنا چاہئے تاکہ ان کا یہ اتحاد انہیں ایک قوم کے طور پر مضبوط بنا سکے اور اس سے ان کے ملک کو نمایاں مقام حاصل ہو سکے۔

WWW.USMANWEB.COM

۳۔ پاکستان سے محبت :

تمام پاکستانیوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ پاکستان سے محبت کریں اور حب الوطنی کا ثبوت دیں اور اجتماعی مقاصد کے حصول کے لئے مل کر جدوجہد کریں اور انہیں چاہئے کہ اپنے کردار کی ایسی تشکیل کریں کہ ان کے قول و فعل دونوں سے پاکستان سے محبت کا اظہار ہو۔

۴۔ تعلیم کا حصول :

تمام پاکستانیوں کا فرض ہے کہ وہ تعلیم کے حصول کی طرف توجہ دیں خود بھی تعلیم حاصل کریں اور اپنی نئی نسل کو بھی تعلیم کے حصول کی طرف راغب کریں اور ملک کے دور دراز علاقوں اور کونے کونے تک تعلیم کو پھیلانے کی کوشش کریں کیونکہ لوگوں میں شعور بیدار کرنے کا واحد ذریعہ تعلیم ہے۔

۵۔ خود انحصاری :

تمام پاکستانیوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ خود انحصاری کا جذبہ خود میں بیدار کرنے کی کوشش کریں تاکہ غیر ممالک کے بھاری قرضوں کے بوجھ سے پاکستان کو آزادی نصیب ہو سکے۔خو انحصاری صرف سخت محنت اور جانفشانی سے ہی حاصل کی جاسکتی ہے۔

۶۔ معاشرتی انصاف :

پاکستانیوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ایک ایسا نظام حکومت تشکیل دیں جو معاشرتی عدل و انصاف اور اخوت پر مبنی ہو اور انہیں چاہئے کہ وہ تمام بد عنوانیوں اور بے ایمانیوں سے بچنے کی کوشش کریں۔

۷۔ فخر کا احساس :

کسی بھی قوم کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے عظیم مقاصد اور اپنے نظریہ سے وفادار رہے اور اپنی نظریاتی ریاست پر فخر کرے اس لئے تمام پاکستانیوں کا یہ فرض ہے کہ وہ پاکستانی ہونے پر فخر کریں تاکہ انہیں قوم کی حیثیت سے نمایاں کامیابی حاصل ہو سکے۔

۸۔ قومی مقاصد :

تمام پاکستانیوں کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ پاکستان کے قومی مقاصد سے پوری طرح واقفیت حاصل کریں اور قومی مقاصد کو اپنے انفرادی مقاصد پر ترجیح دیں تاکہ پاکستان کو ترقی اور خوشحالی حاصل ہو سکے کیونکہ پاکستانیوں کی خوشحالی پاکستان کی خوشحالی اور ترقی سے وابستہ ہے۔

FOR MORE NOTES, MCQS, ONLINE QUIZZES
WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں آئینی ارتقاء

نوٹ ۔ مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک کے لئے دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کیجئے؟

۱۔ پاکستان کے پہلے صدر ______ تھے۔

۱۔ محمد علی بوگرہ
۲۔ چوہدری فضل الٰہی
۳۔ ◆ اسکندر مرزا
۴۔ خواجہ ناظم الدین

۲۔ 2 اکتوبر 1954ء میں ______ نے پہلی دستور ساز اسمبلی توڑ دی تھی۔

۱۔ گورنر جنرل قائد اعظم
۲۔ گورنر جنرل ناظم الدین
۳۔ ◆ گورنر جنرل ملک غلام محمد
۴۔ گورنر جنرل اسکندر مرزا

۳۔ پاکستان کا سرکاری نام ______ ہے۔

۱۔ سیکولر پاکستان
۲۔ مملکت پاکستان
۳۔ جمہوریہ پاکستان
۴۔ ◆ اسلامی جمہوریہ پاکستان

۴۔ قرار داد مقاصد سن ______ میں منظور ہوئی۔

۱۔ 1948ء
۲۔ ◆ مارچ 1949ء
۳۔ 1951ء
۴۔ 1952ء

۵۔ 1962ء کا آئین ______ طرز کا تھا۔

۱۔ ◆ صدارتی
۲۔ پارلیمانی
۳۔ وفاقی
۴۔ جمہوری

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۶۔ 1973ء کے آئین کے مطابق حکومت کا سربراہ ________ ہوتا ہے۔

ا۔ سینیٹ کا چیئرمین
۲۔ ◆ وزیر اعظم
۳۔ صدر
۴۔ گورنر جنرل

۷۔ اسلامی جمہوری اتحاد کے صدر ________ تھے۔

ا۔ محمد خان جونیجو
۲۔ غلام اسحاق خان
۳۔ ◆ میاں محمد نواز شریف
۴۔ مولانا فضل الرحمن

۸۔ 29 مئی 1988ء کو ________ نے محمد خان جونیجو کی حکومت کو برطرف کر دیا۔

ا۔ ◆ جنرل ضیاءالحق
۲۔ جنرل ایوب خان
۳۔ جنرل یحیٰی خان
۴۔ جنرل آصف نواز

۹۔ عام انتخابات 1988ء میں ________ کو وزیر اعظم منتخب کیا گیا۔

ا۔ نواز شریف
۲۔ ◆ محترمہ بے نظیر بھٹو
۳۔ معین الدین قریشی
۴۔ غلام مصطفیٰ جتوئی

۱۰۔ عام انتخابات 1990ء کے بعد اسلامی جمہوری اتحاد کے سربراہ ________ نے وزیر اعظم کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔

ا۔ ◆ میاں محمد نواز شریف
۲۔ مولانا عبدالستار نیازی
۳۔ نوابزادہ نصر اللہ خان
۴۔ قاضی حسین احمد

۱۱۔ 8 اپریل 1993ء کو ________ نے قومی اسمبلی توڑ دی اور نواز شریف حکومت کو برطرف کر دیا۔

ا۔ ◆ غلام اسحاق خان
۲۔ فاروق احمد خان لغاری
۳۔ محمد رفیق تارڑ
۴۔ جنرل محمد ضیاءالحق

۱۲۔ عام انتخابات 1993ء میں ________ نے نمایاں کامیابی حاصل کی۔

ا۔ ◆ پاکستان پیپلز پارٹی
۲۔ پاکستان مسلم لیگ
۳۔ جمہوری وطن پارٹی
۴۔ جماعت اسلامی

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۱۳۔ 5نومبر 1996ء کو __________ نے محترمہ بے نظیر بھٹو اور ان کی حکومت کو برطرف کر دیا۔

ا۔ غلام اسحاق خان
۲۔ ◆ سردار فاروق لغاری
۳۔ محمد رفیق تارڑ
۴۔ وسیم سجاد

۱۴۔ 19جولائی 1993ء کو __________ کو نگران وزیر اعظم بنایا گیا۔

ا۔ وسیم سجاد
۲۔ ◆ معین الدین قریشی
۳۔ ملک معراج خالد
۴۔ غلام مصطفی جتوئی

۱۵۔ سینیٹ کے ممبران کا انتخاب __________ کے لئے بالواسطہ طور پر ہوتا ہے۔

ا۔ چار
۲۔ پانچ
۳۔ ◆ چھ
۴۔ دس

۱۶۔ سینیٹ کے ممبران کی کل تعداد __________ ہے۔

ا۔ 95
۲۔ ◆ 100
۳۔ 110
۴۔ 120

۱۷۔ وفاق اور صوبائی حکومت میں تنازعہ کی صورت میں __________ فیصلہ کراتی ہے۔

ا۔ ہائی کورٹ
۲۔ ◆ سپریم کورٹ
۳۔ ضلعی کورٹ
۴۔ اسلامی مشاورتی کونسل

۱۸۔ __________ کے آئین میں پہلی بار لفظ "مسلمان" کی تعریف کی گئی ہے۔

ا۔ 1956ء
۲۔ 1962ء
۳۔ ◆ 1973ء
۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

۱۹۔ پاکستان کا پہلا آئین __________ سال تک نافذ رہا۔

ا۔ ◆ ڈھائی
۲۔ ساڑھے تین
۳۔ چار
۴۔ پانچ

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۲۰۔ پاکستان میں نظام زکوٰۃ سن ________ میں نافذ ہوا۔

ا۔ ◆ 1980ء
۲۔ 1979ء
۳۔ 1988ء
۴۔ 1989ء

۲۱۔ یکم جنوری 1998ء کو ________ صدر منتخب ہوئے۔

ا۔ ◆ رفیق تارڑ
۲۔ فاروق لغاری
۳۔ غلام اسحاق خان
۴۔ پرویز مشرف

۲۲۔ جنرل یحییٰ خان نے سن ________ میں عام انتخابات کرائے۔

ا۔ ◆ 1970ء
۲۔ 1971ء
۳۔ 1984ء
۴۔ 1988ء

۲۳۔ نفع و نقصان کی بنیاد پر یکم جنوری ________ میں لوگوں نے اپنے حسابات بینکوں میں کھولے۔

ا۔ 1990ء
۲۔ ◆ 1991ء
۳۔ 1992ء
۴۔ 1993ء

۲۴۔ 2 اگست 1990ء کو غلام اسحاق خان نے ________ کی حکومت کو برطرف کر دیا۔

ا۔ محمد خان جونیجو
۲۔ میاں محمد نواز شریف
۳۔ ◆ محترمہ بے نظیر بھٹو
۴۔ میر ظفر اللہ خان جمالی

۲۵۔ 30 اپریل 2002ء کو ________ نے صدارتی عہدے کے لئے ریفرنڈم کرایا۔

ا۔ ظفر اللہ جمالی
۲۔ شوکت عزیز
۳۔ غلام مصطفیٰ جتوئی
۴۔ ◆ پرویز مشرف

۲۶۔ 12 اکتوبر 1999ء کو فوجی انقلاب کے ذریعے ________ نے اقتدار پر قبضہ کر لیا۔

ا۔ ضیاء الدین بٹ
۲۔ فصیح بخاری
۳۔ حمید گل
۴۔ ◆ پرویز مشرف

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۲۷۔ غریبوں اور ضرورت مندوں کی امداد کے لئے سن ________ میں بیت المال قائم کیا گیا۔

ا۔ 1990ء
۲۔ 1991ء
۳۔ ◆ 1992ء
۴۔ 1993ء

۲۸۔ صوبائی انتظامی ڈھانچے میں ________ صوبے کا سربراہ ہوتا ہے۔

ا۔ چیف سیکرٹری
۲۔ وزیر اعلیٰ
۳۔ ◆ گورنر
۴۔ وزیر برائے مذہبی امور

۲۹۔ ________ کو پاکستان کے آئینی ارتقاء کی تاریخ میں ایک اہم دستاویز تصور کیا جاتا ہے۔

ا۔ گورنمنٹ آف انڈیا
۲۔ قانون آزادی ہند1947
۳۔ ◆ قرارداد مقاصد1949
۴۔ قرارداد پاکستان 1940

۳۰۔ پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی کی عمر ________ سال تھی۔

ا۔ چار
۲۔ پانچ
۳۔ ◆ سات
۴۔ آٹھ

۳۱۔ سن ________ میں مشرقی پاکستان متحدہ پاکستان سے علیحدہ ہو کر بنگلہ دیش کے نام سے ایک آزاد ملک بن گیا۔

ا۔ مارچ1969ء
۲۔ مارچ 1970ء
۳۔ دسمبر 1970ء
۴۔ ◆ دسمبر 1971ء

۳۲۔ لیگل فریم ورک آرڈر (ایل۔ایف۔او) سن ________ میں جاری کیا گیا۔

ا۔ دسمبر 1968ء
۲۔ مارچ 1969ء
۳۔ ◆ مارچ 1970ء
۴۔ دسمبر 1970ء

۳۳۔ پاکستان میں ________ کے مطابق پہلی مرتبہ دو ایوانوں پر مشتمل پارلیمان قائم کی گئی۔

ا۔ قرارداد مقاصد1949
۲۔ 1956ء کے دستور
۳۔ 1962ء کے دستور
۴۔ ◆ 1973ء کے دستور

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۳۴۔ علاقائی نمائندگی کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے مغربی حصے کے تمام صوبوں کی ایک وحدت میں ضم کر کے سن ________ میں ون یونٹ کا قیام عمل میں لایا گیا۔

ا۔ فروری 1954ء
۲۔ ◆ اکتوبر 1955ء
۳۔ دسمبر 1960ء
۴۔ فروری 1962ء

۳۵۔ سن ________ میں جنرل ایوب خان نے ملک میں پہلا مارشل لاء نافذ کیا۔

ا۔ جون 1955ء
۲۔ 27اکتوبر 1956ء
۳۔ ◆ 7اکتوبر 1958ء
۴۔ 25مارچ 1969ء

۳۶۔ ملک میں دوسرا مارشل لاء جنرل یحیٰ خان نے 1962ء کے آئین کو منسوخ کر کے سن ________ میں نافذ کیا۔

ا۔ 7اکتوبر 1958ء
۲۔ 25مارچ 1969ء
۳۔ ◆ 31مارچ 1969ء
۴۔ دسمبر 1970ء

۳۷۔ ملک میں تیسرا مارشل لاء 5جولائی 1977ء کو ________ نے نافذ کیا۔

ا۔ ذوالفقار علی بھٹو
۲۔ جنرل ایوب خان
۳۔ جنرل محمد یحیٰ خان
۴۔ ◆ جنرل محمد ضیاءالحق

۳۸۔ بنگلہ دیش کو ایک آزاد خود مختار ملک کی حیثیت سے سب سے پہلے ________ نے تسلیم کیا۔

ا۔ بھارت
۲۔ پاکستان
۳۔ ◆ روس
۴۔ برطانیہ

۳۹۔ پاکستان نے بنگلہ دیش کو ایک آزاد مملکت کے طور پر سن ________ میں دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس کے موقع پر تسلیم کیا۔

ا۔ 16دسمبر 1971ء
۲۔ 12مارچ 1972ء
۳۔ 14اگست 1973ء
۴۔ ◆ فروری 1974ء

۴۰۔ مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کی جغرافیائی حدود کے درمیان فاصلہ تقریباً ________ کلو میٹر تھا۔

ا۔ ایک سو
۲۔ ◆ سولہ سو
۳۔ پندرہ سو
۴۔ بارہ سو

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۴۱۔ سن 1973ء کے آئین کی تشکیل کے لئے بنائی گئی کمیٹی میں حکومت اور حزب اختلاف کے ________ ارکان شامل تھے۔

ا۔ 20 ۲۔ 22

۳۔ ◆ 25 ۴۔ 30

۴۲۔ پاکستان میں پہلی مرتبہ انتخابات ________ کو ہوئے۔

ا۔ 1958ء ۲۔ 1962ء

۳۔ ◆ 1970ء ۴۔ 1973ء

۴۳۔ سن 1970ء کے عام انتخابات میں شیخ مجیب الرحمن کی عوامی لیگ نے مشرقی پاکستان میں ________ نشستوں میں 167 پر کامیابی حاصل کی۔

ا۔ 100 ۲۔ 120

۳۔ 166 ۴۔ ◆ 167

۴۴۔ پاکستان کا پہلا آئین سن 1956ء میں نافذ ہوا جبکہ تیسرا آئین سن ________ میں نافذ ہوا۔

ا۔ 1958ء ۲۔ 1962ء

۳۔ 1970ء ۴۔ ◆ 1973ء

۴۵۔ مشرقی پاکستان میں تقریباً ________ ہندو اقلیت آباد تھی۔

ا۔ بیس لاکھ ۲۔ تیس لاکھ

۳۔ پچاس لاکھ ۴۔ ◆ ایک کروڑ

FOR MORE NOTES, MCQS, ONLINE QUIZZES

WWW.USMANWEB.COM

Pakistan Studies (Urdu) IX

اہم مختصر سوالات اور جوابات

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں آئینی ارتقاء

نوٹ ۔ اہم مختصر سوالات اور جوابات۔

سوال نمبر۱: کسی ریاست یا ملک کے لئے آئین یا دستور کیوں ضروری ہے چار جملوں میں بیان کیجئے؟

جواب: کسی ریاست یا ملک کے لئے آئین یا دستور کی ضرورت مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) آئین کسی ملک یا ریاست کا بنیادی اور اعلیٰ قانون ہوتا ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

(۲) کوئی فرد یا ادارہ آئین سے بالا تر نہیں ہوتا۔آئین کی نظر میں سب برابر ہوتے ہیں۔

(۳) ہر فرد کے لئے آئین کی پاسداری اور وفاداری ضروری ہوتی ہے۔

(۴) آئین کسی ریاست اور ریاست کے شہریوں کے بنیادی حقوق کا محافظ ہوتا ہے۔

سوال نمبر۲: قرار داد مقاصد کے کوئی چار اہم نکات لکھیے۔قرار داد مقاصد پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: قرار داد مقاصد کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) پوری کائنات میں اقتدار اعلیٰ کا حق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔

(۲) ریاست کا انتظام عوام کے منتخب کردہ نمائندوں کے ذریعے اسلامی جمہوریت کے اصولوں پر چلایا جائے گا۔

(۳) پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق، بشمول مذہب و ثقافتی آزادی کا پورا تحفظ دیا جائے گا۔

(۴) عدلیہ کی آزادی کی حفاظت کی جائے گی۔

سوال نمبر۳: 1956ء کے دستور کی چار اسلامی دفعات بیان کیجئے۔

جواب: 1956 کے دستور کی اسلامی دفعات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) اقتدار اعلیٰ کا حق پوری کائنات میں صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔

(۲) عوام کو اس قابل بنایا جائے گا کہ وہ اپنی زندگیاں قرآن و سنت کے مطابق ڈھال سکیں۔

(۳) ملک میں کوئی قانون قرآن و سنت کے منافی نہیں بنایا جائے گا۔

(۴) اسلامی تحقیق کا ایک ادارہ قائم کیا جائے گا اور قرآن کی تعلیم لازمی ہوگی۔

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر۴: 1973ء کے آئین کی کوئی چار نمایاں خصوصیات تحریر کیجئے۔

جواب: 1973ء کے آئین کی کوئی چار نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) اس آئین کی بنیاد قرار داد مقاصد 1949ء پر رکھی گئی۔

(۲) ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا اور اسلام کو ریاست کا سرکاری مذہب قرار دیا گیا۔

(۳) اس آئین کے مطابق ملک میں وفاقی پارلیمانی نظام رائج کیا گیا اور وزیر اعظم کو بہت زیادہ اختیارات دے دیئے گئے۔

(۴) اس آئین کے مطابق پاکستان میں پہلی مرتبہ دوایوانوں پر مشتمل پالیمان قائم کی گئی۔ ایوان بالا کا نام سینٹ اور ایوان زیریں کا نام قومی اسمبلی رکھا گیا۔

سوال نمبر۵: 1973ء کے آئین کی کوئی چار اسلامی دفعات تحریر کیجئے۔

جواب: 1973ء کے آئین کی اسلامی دفعات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) پوری کائنات پر صرف اللہ تعالیٰ کی حاکمیت ہے اور اقتدار اعلیٰ کا حق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔

(۲) اسلام کے بنیادی اصولوں کے مطابق پاکستان کے مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی تشکیل کے لئے اقدامات کئے جائیں گے

(۳) قرآن پاک اور اسلامیات کی تعلیم لازمی ہوگی اور قرآن پاک کی غلطیوں سے پاک طباعت کے کے اقدامات کئے جائیں گے۔

(۴) اسلامی نظریاتی کونسل بنائی جائے گی جو اسلام طرز حیات کے سلسلے میں اپنی سفارشات پیش کرے گی۔

سوال نمبر۶: 1973ء کے دستور میں حکمت عملی کے کوئی چار اصول تحریر کیجئے 1973ء کے آئین کے مطابق پاکستان کے تین رہنما اصول لکھئے۔

جواب: 1973ء کے دستور میں حکمت عملی کے اصول مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) پالیسی بناتے وقت اسلامی طرز حیات کے تمام بنیادی اصولوں اور قومی ترقی کے عمل کو سامنے رکھا جائے گا۔

(۲) اسلام کے بنیادی اصولوں کے مطابق پاکستان کے مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی تشکیل کے انتظامات کئے جائیں گے۔

(۳) قرآن مجید اور اسلامیات کی تعلیم لازمی ہوگی اور عربی زبان سکھانے کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں گے۔

(۴) حکومت پاکستان مملکت میں جسم فروشی، شراب نوشی، جوئے فحش اور قابل اعتراض لٹریچر کی طباعت اور اشاعت اور اس کی گردش کی روک تھام کے لئے مناسب اقدامات کرے گی۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر۷: ایوان بالا سینیٹ کی وضاحت چار جملوں میں کیجیے۔پاکستان کے سینیٹ کے متعلق چار جملے لکھیے۔

جواب: پاکستان میں سینیٹ کو ایوان بالا کہا جاتا ہے ایوان بالا سینیٹ کی اہمیت مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) 1973ء کے آئین کے مطابق وفاقی حکومت کی مجلس شوریٰ کے ایوان بالا کو سینیٹ کا نام دیا گیا ہے۔

(۲) سینیٹ میں تمام صوبوں کو مساوی نمائندگی دی جاتی ہے۔

(۳) پاکستانی سینیٹ کے کل اراکین کی تعداد 100 ہے۔

(۴) سینیٹ کے اراکین کا انتخاب چھ سال کے لئے عمل میں آتا ہے۔

سوال نمبر۸: پاکستان کی پارلیمنٹ کے متعلق چار جملے تحریر کیجیے۔

جواب: پاکستان کی پارلیمنٹ کی تشکیل اور فرائض مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) پاکستان کی پارلیمنٹ دو ایوانوں پر مشتمل ہے ایوان بالا کو سینیٹ اور ایوان زیریں کو قومی اسمبلی کہا جاتا ہے۔

(۲) قومی اسمبلی کے ارکان کا انتخاب عوام کے ذریعے براہ راست کیا جاتا ہے۔

(۳) سینیٹ کے ارکان کا انتخاب بالواسطہ صوبائی اسمبلیوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

(۴) پاکستان کی پارلیمنٹ کا سب سے اہم فریضہ قانون سازی ہے۔

سوال نمبر۹: آزاد عدلیہ سے متعلق چار جملے تحریر کیجیے۔

جواب: کسی ملک میں آزاد عدلیہ کی اہمیت مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) پاکستان میں عدلیہ کی آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے آئین میں کئی دفعات شامل ہیں۔

(۲) پاکستان میں عدالتوں کے ججوں کو ہر قسم کے بیرونی دباؤ سے تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔

(۳) پاکستان میں مجلس شوریٰ کے بنائے ہوئے کسی قانون کو عدالت میں چیلنج کیا جا سکتا ہے اور عدالت کو یہ اختیار ہے کہ وہ قانون کو کالعدم قرار دے سکتی ہے۔

(۴) آزاد عدلیہ کے قیام سے پاکستان میں عوام کی آزادی اور بنیادی حقوق کے تحفظ کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

سوال نمبر۱۰: وفاقی محتسب پر چار جملے لکھیے۔

جواب: وفاقی محتسب کی اہمیت مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) وفاقی محتسب سرکاری اہل کاروں سے ان کی بد انتظامی، تاخیر یا غلط کارکردگی اور ناانصافیوں کے بارے میں باز پرس کرتا ہے۔

(۲) وفاقی محتسب سرکاری اداروں میں بد عنوانیوں کے بارے میں مکمل تحقیقات کرتا ہے۔

(۳) وفاقی محتسب متاثرہ افراد کو ان کا حق، معاوضہ یا تاوان دینے کا حکم صادر فرماتا ہے۔

(۴) وفاقی محتسب کے فیصلوں کے خلاف کسی اور عدالت میں اپیل نہیں کی جاسکتی۔

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر ۱۱: اسلامی نظریاتی کونسل کے چار اغراض و مقاصد تحریر کیجئے۔

جواب: اسلامی نظریاتی کونسل کے چار اغراض و مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) مجلس شوریٰ اور صوبائی اسمبلیوں کو ایسی سفارشات پیش کرنا جن پر عمل پیرا ہو کر مسلمان اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگیوں کو قرآن و سنت کے مطابق ڈھال سکیں۔

(۲) موجودہ قوانین کو اسلامی ڈھانچے میں ڈھالنے کی تجاویز پیش کرنا۔

(۳) ایسے اسلامی اصولوں کو جمع کرنا جن میں قانون کی شکل دی جاسکتی ہو۔

(۴) صدر، گورنر قومی اسمبلی اور سینیٹ کو مشورہ فراہم کرنا اور کسی مخصوص بل کے بارے میں اپنی رائے سے آگاہ کرنا۔

سوال نمبر ۱۲: ون یونٹ وحدت مغربی پاکستان پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: علاقائی نمائندگی کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے مغربی حصے کے تمام صوبوں کو ایک وحدت میں ضم کرنے کا جو فیصلہ کیا گیا اسے ون یونٹ کا نام دیا جاتا ہے۔

(۱) ون یونٹ کا مسودہ بنگال کے ممتاز سیاستدان حسین شہید سہروردی نے تیار کیا۔

(۲) 1955ء کو اسمبلی نے 13 کے مقابلے میں 43 ووٹوں سے ون یونٹ کا مسودہ منظور کیا۔

(۳) 14 اکتوبر 1955 کو ون یونٹ کا قیام عمل میں آیا۔

(۴) ون یونٹ کے حامیوں کا خیال تھا کہ اس سے آئین سازی میں آسانی ہوگی اور صوبائیت پرستی ختم ہو جائے گی۔

سوال نمبر ۱۳: 1977ء کے مارشل لاء کے نفاذ کی چار وجوہات بیان کیجئے

جواب: 1977ء کے مارشل لاء کے نفاذ کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) انتخابات میں حزب اختلاف کی سیاسی جماعتوں نے حکومت پر دھاندلی کا الزام لگایا۔

(۲) تمام سیاسی جماعتوں نے حکومت کے خلاف احتجاجی تحریکیں شروع کر دیں۔

(۳) ملک میں احتجاجات اور فسادات کا سلسلہ عام ہو گیا۔

(۴) پوری قوم حکومت کے خلاف احتجاج میں شامل ہوگئی۔

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر۱۴:   2002ء کی ترمیم کے اور پاکستان کی چاروں صوبائی اسمبلیوں کی عام نشستوں کی تعداد لکھیے۔

جواب: 2002ء کی ترمیم کے بعد پاکستان کی چاروں صوبائی اسمبلیوں کی عام نشستوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	صوبہ کا نام	عام نشستیں	خواتین اور ٹیکنوکریٹ	نشستوں کی کل تعداد
۱۔	صوبہ پنجاب	۲۹۷	۳	۳۰۰
۲۔	صوبہ سندھ	۱۳۰	۴۱	۱۷۱
۳۔	صوبہ سرحد	۹۹	۳۱	۱۳۰
۴۔	صوبہ بلوچستان	۵۱	۱۶	۶۷

سوال نمبر۱۵:   2002ء کی ترمیم کے بعد قومی اسمبلی میں نشستوں کی تفصیل لکھیے۔

جواب: 2002ء کی ترمیم کے بعد قومی اسمبلی میں نشستوں کی کل تعداد 357 ہے۔

۱۔	صوبہ پنجاب	۱۴۸	وفاقی زیر انتظام قبائلی علاقے	۱۲
۲۔	صوبہ سندھ	۶۱	وفاقی صدر مقام	۲
۳۔	صوبہ سرحد	۳۵	خواتین اور ٹیکنوکریٹ	۸۵
۴۔	صوبہ بلوچستان	۱۴		

سوال نمبر۱۶:   مشرقی پاکستان مغربی پاکستان سے کیوں علیحدہ ہوا چار جملوں میں بیان کیجئے۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے چار اسباب بیان کیجئے۔

جواب: مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے چار اسباب یا وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) پاکستان کے ان دونوں حصوں کے درمیان سولہ سو کلومیٹر کا فاصلہ تھا اور درمیان میں بھارت اور سمندر حائل تھے اس لئے دونوں حصوں کے عوام ایک دوسرے کے قریب نہ آسکے۔

(۲) دونوں صوبوں کے عوام کے مسائل بہت مختلف تھے اس لئے ان کے مابین ایک دوسرے سے آگاہی پروان نہ چڑھ سکی۔

(۳) بار بار ملک میں مارشل لاء کے نفاذ نے بھی مشرقی پاکستان کے عوام میں احساس محرومی پیدا کر دیا تھا۔

(۴) مشرقی پاکستان کے تعلیمی اداروں میں ہندو اساتذہ کی ایک کثیر تعداد پڑھا رہی تھے انہوں نے ایسا لٹریچر تیار کیا جس کی بدولت بنگالیوں کے ذہنوں میں مغربی پاکستان کے عوام کے خلاف منفی جذبات اور خیالات پیدا ہو گئے۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر۱۷: **پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے چار جملوں میں بیان کیجئے۔**

جواب: پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لئے ہمارا یعنی پاکستانیوں کا کردار مندرجہ ذیل ہونا چاہئے۔

(۱) ہمیں سخت محنت کرنا چاہئے اور قومی نشوونما کے تمام شعبوں میں ترقی کرنا چاہئے تاکہ ہمارا ملک خوشحال اور معاشی طور پر آزاد ہو۔

(۲) ہمیں لسانیت اور علاقائیت سے بلند ہو کر سوچنا چاہئے۔

(۳) ہمیں اپنے قول و فعل سے پاکستان سے محبت اور حب الوطنی کا اظہار کرنا چاہئے۔

(۴) ہمیں اپنی نوجوان نسل کو تعلیم یافتہ بنانا چاہئے اور ملک کے کونے کونے میں تعلیم کی روشنی پھیلانا چاہئے۔

سوال نمبر۱۸: **پاکستان میں آئین سازی میں تاخیر کے اسباب یا وجوہات تحریر کیجئے۔**

جواب: پاکستان میں آئین سازی میں تاخیر کے اسباب یا وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) تحریک پاکستان کے آخری مراحل میں ترقی پسند عناصر کی وجہ سے اختلافات پیدا ہوگئے تھے۔

(۲) مرکز اور صوبوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کے سلسلہ میں فیصلہ کرنا مشکل ہو گیا تھا۔

(۳) مہاجرین کی آبادکاری پاکستان حکومت کے لئے ایک مسئلہ بن گئی تھی۔

(۴) قیام پاکستان کے بعد اسمبلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے ریاست کے لئے مستقل آئین تیار کرنا مشکل ہو گیا تھا۔

سوال نمبر۱۹: **لیگل فریم ورک آرڈر (LFO) پر چار جملے لکھئے۔لیگل فریم ورک آرڈر کے اہم نکات تحریر کیجئے۔**

جواب: جنرل یحیٰ خان نے 25مارچ 1969ء کو چیف مارشل لاءایڈ منسٹریٹر کا عہدہ سنبھالا اور نئے آئین کی تیاری کے لئے 29مارچ 1970ء کو ایک

حکم نامہ جاری کیا جو لیگل فریم ورک آرڈر (LFO) کہلاتا ہے اس کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) پاکستان اسلامی جمہوریہ اور وفاقی مملکت ہے۔

(۲) کوئی قانون قرآن و سنت کے منافی نہیں بنایا جائے گا۔

(۳) پاکستان کا آئین مکمل طور پر مرکزی نوعیت کا ہو گا جس میں صوبوں کو زیادہ سے زیادہ خودمختاری دی جائے گی۔

(۴)پاکستان کی بنیاد اسلامی نظریہ حیات پر ہے اس لئے سربراہ مملکت مسلمان ہو گا۔

سوال نمبر۲۰: **عام انتخابات 1970ء پر چار جملے لکھئے۔**

جواب: عام انتخابات 1970ء کا مختصر خلاصہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) 7دسمبر 1970ء کو قومی اسمبلی اور 17دسمبر 1970ء کو صوبائی اسمبلیوں کے لئے ووٹ ڈالے گئے۔

(۲) عوامی لیگ کے مشرقی پاکستان میں اور پاکستان پیپلز پارٹی نے مغربی پاکستان میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔

WWW.USMANWEB.COM

(۳) ان انتخابات کے بعد مشرقی پاکستان میں علیحدگی کی تحریک زور پکڑ گئی اور بالآخر مشرقی پاکستان علیحدہ ہو گیا۔

(۴) سقوط ڈھاکہ کے بعد یحییٰ خان صدارت سے مستعفی ہوگئے اور بھٹو نے صدر اور چیف مارشل لاءایڈ منسٹریٹر کی حیثیت سے 20دسمبر 1971ءکو حلف اٹھایا۔

سوال نمبر۲۱: عام انتخابات 1977ء پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: عام انتخابات 1977ءکا مختصر خاکہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) 1973ء کے آئین کے مطابق پہلے انتخابات مارچ 1977ء میں ہوئے۔

(۲) ان انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی نے نمایاں کامیابی حاصل کی۔

(۳) انتخابات کے بعد حکومت اور وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو پر دھاندلی کا الزام لگایا اور تحریک نظام مصطفیٰ کی شکل میں قومی اتحاد کی تحریک چلائی گئی۔

(۴) 30جون اور یکم جولائی 1977ء کو حکومت اور قومی اتحاد میں مذاکرات ہوگئے لیکن 5جولائی 1977ءکی درمیانی شب کو جنرل ضیاءالحق نے بھٹو حکومت کا تختہ الٹ دیا اور ذوالفقار علی بھٹو کو گرفتار کر لیا گیا۔

سوال نمبر۲۲: عام انتخابات 1985ء پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: عام انتخابات 1985ءکا اہم مختصر خاکہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) 2مارچ 1985ءکو جنرل ضیاءالحق نے آئین میں جزوی ترمیم کے ساتھ اسے بحال کیا اور عام انتخابات کرائے

(۲) ان انتخابات کے نتیجہ میں محمد خان جونیجو نے وزیر اعظم کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔

(۳) یہ انتخابات 30دسمبر 1985ءکو منعقد کئے گئے۔

(۴) ساڑھے تین سال کی مدت کے بعد جنرل ضیاءالحق نے 29مئی 1988ء کو جونیجو حکومت برطرف کر دی۔

سوال نمبر۲۳: عام انتخابات 1988ء پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: عام انتخابات 1988ءکا مختصر خاکہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) 12نومبر 1988ءکو قومی اسمبلی کے انتخابات ہوئے اور 19نومبر 1988ءکو صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ہوئے۔

(۲) ان انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی اور اسلامی جمہوری اتحاد جس میں نو جماعتیں شامل تھیں نمایاں کامیابی حاصل کی۔

(۳) ان انتخابات کے نتیجہ میں محترمہ بے نظیر وزیر اعظم نامزد ہوئیں اور غلام اسحاق خان صدر منتخب ہوئے۔

(۴) بے نظیر بھٹو حکومت 20ماہ کے بعد برطرف کر دی تھی۔

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر۲۴: عام انتخابات 1990ء پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: عام انتخابات 1990ء کا مختصر خاکہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) 24اکتوبر 1990ء کو قومی اسمبلی اور 27اکتوبر کو صوبائی اسمبلیوں کے لئے ووٹ ڈالے گئے۔

(۲) ان انتخابات میں اسلامی جمہوری اتحاد جس میں نو جماعتیں شامل تھیں نمایاں کامیابی حاصل کی اس ک ے مقابلہ میں پیپلز ڈیموکریٹک الائنس رہی جس میں چھ جماعتیں شامل تھیں۔

(۳) اسلامی جمہوری اتحاد کے صدر میاں محمد نواز شریف نے 6نومبر 1990ء کو وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ غلام اسحاق خان صدر منتخب ہوئے۔

(۴) صدر غلام اسحاق خان نے 18اپریل 1993 کو نواز شریف کی حکومت کو برطرف کر دیا۔

سوال نمبر۲۵: عام انتخابات 1993ء پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: عام انتخابات 1993ء کا مختصر خاکہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) 2اکتوبر 1993ء کو قومی اسمبلی اور 9اکتوبر 1993ء کو صوبائی اسمبلیوں کے انتخاب منعقد ہوئے۔

(۲) ان انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی نے واضح اکثریت سے کامیابی حاصل کی جبکہ اس کے مقابلہ پر مسلم لیگ (نواز گروپ) کو واضح اکثریت حاصل ہوئی۔

(۳) ان انتخابات کے نتیجہ میں محترمہ بے نظیر بھٹو دوسری بار وزیر اعظم منتخب ہوئی اور 14نومبر 1993ء کو سردار فاروق احمد خان لغاری نے صدر کے عہدے کا حلف اٹھایا۔

(۴) 3سال کی مدت کے بعد 5نومبر 1996ء کو سردار فاروق احمد خان لغاری نے محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کو برطرف کر دیا۔

سوال نمبر۲۶: عام انتخابات 1997ء پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: عام انتخابات 1997ء کا مختصر خاکہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) 3فروری 1997ء کو قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخاب منعقد کئے گئے۔

(۲) ان انتخابات میں 35فیصد ووٹروں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔

(۳) ان انتخابات میں پاکستان مسلم لیگ (نواز گروپ) کو بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل ہوئی۔

(۴) ان انتخابات کے نتیجہ میں 17فروری 1997ء کو میاں محمد نواز شریف نے دوسرے بار وزیر اعظم کے عہدے پر کامیابی حاصل کی۔اور یکم جنوری 1997ء کو محمد رفیق تارڑ صدر منتخب ہوئے۔

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر ۲۷: 12 اکتوبر 1999ء کو فوج کے اقتدار سنبھالنے کی ضرورت کی چار وجوہات تحریر کیجئے۔

جواب: 12 اکتوبر 1999ء کو جنرل پرویز مشرف کی قیادت میں فوج نے ملک کا اقتدار سنبھال لیا اس کی وجوہات مندرجہ ذیل تھیں۔

(۱) حکومت اور فوج کے درمیان کارگل کے مسئلہ پر شدید اختلافات پیدا ہوگئے تھے۔

(۲) نواز شریف نے جنرل پرویز مشرف کو ان کے عہدے سے برطرف کر دیا تھا اور ان کے جہاز کو اغوا کر کے کراچی سے نوابشاہ ایئر پورٹ لے جایا گیا اور ان کی جگہ جنرل ضیاءالدین بٹ کو آرمی چیف نامزد کیا گیا۔

(۳) وزیر اعظم نواز شریف کے اس فیصلے کو فوج نے تسلیم نہیں کیا۔

(۴) 12 اکتوبر 1999ء کو فوج نے ایک آپریشن کے ذریعے نواز شریف کی حکومت کو برطرف کر کے ملک کی اقتصادی بحالی کے لئے اقتدار سنبھال لیا۔

سوال نمبر ۲۸: صوبہ سندھ کے چار گورنروں کے نام تحریر کیجئے۔

جواب: صوبہ سندھ کے چار گورنروں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) بیگم رعنا لیاقت علی خان — (۲) معین الدین حیدر

(۳) میاں محمد سومرو — (۴) ڈاکٹر عشرت العباد خان

سوال نمبر ۲۹: پاکستان کے چار وزرائے اعظم کے نام تحریر کیجئے۔

جواب: پاکستان کے چار وزرائے اعظم مندرجہ ذیل ہیں

(۱)	نوابزادہ لیاقت علی خان	15 اگست 1947ء	سے	16 اکتوبر 1951ء تک
(۲)	ذوالفقار علی بھٹو	14 اگست 1973ء	سے	5 جولائی 1977ء تک
(۳)	محترمہ بے نظیر بھٹو	19 اکتوبر 1993ء	سے	5 نومبر 1996ء تک
(۴)	میاں محمد نواز شریف	17 فروری 1997ء	سے	16 اکتوبر 1999ء تک

سوال نمبر ۳۰: پاکستان کے چار صدور کے نام تحریر کیجئے۔

جواب: پاکستان کے صدور کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱)	میجر جنرل اسکندر مرزا	22 مارچ 1956ء	سے	27 اکتوبر 1985ء تک
(۲)	جنرل محمد ضیاءالحق	14 ستمبر 1978ء	سے	17 اگست 1988ء تک
(۳)	غلام اسحاق خان	17 اگست 1988ء	سے	18 جولائی 1993ء تک

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر۳۱: **پاکستان کے چار نگران وزیر اعظموں کے نام تحریر کیجئے۔**

جواب: پاکستان کے نگران وزیر اعظموں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱)	غلام مصطفی جتوئی	2اگست 1990ء	سے	6نومبر 1990ءتک
(۲)	میر بلخ شیر مزاری	18اپریل 1993ء	سے	26مئی 1993ءتک
(۳)	معین الدین	19جولائی 1993	سے	17فروری 1997ءتک
(۴)	ملک معراج خالد	5نومبر 1996ء	سے	17فروری 1997ءتک

سوال نمبر۳۲: **پاکستان کے چار چیف مارشل لاءایڈ منسٹریٹر یا چیف ایگزیکٹیو کے نام لکھئے۔**

جواب: پاکستان کے چیف مارشل لاءایڈ منسٹریٹر یا چیف ایگزیکٹیو کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱)	جنرل محمد ایوب خان	7اکتوبر 1985ء	سے	8جون 1962ءتک
(۲)	جنرل آغا محمد یحیٰ خان	25اپریل 1969ء	سے	20دسمبر 1971ءتک
(۳)	ذوالفقار علی بھٹو	20دسمبر 1971ء	سے	21اپریل 1972ءتک
(۴)	جنرل محمد ضیاءالحق	5جولائی 1977ء	سے	30دسمبر 1985ءتک

سوال نمبر۳۳: پاکستان کے چار گورنر جنرلوں کے نام تحریر کیجئے:

پاکستان کے چار گورنر جنرلوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱)	قائد اعظم محمد علی جناح	15اگست 1947ء	سے	11ستمبر 1947ءتک
(۲)	خواجہ ناظم الدین	12اپریل 1947ء	سے	17اکتوبر 1951ءتک
(۳)	ملک غلام محمد	19اکتوبر 1951ء	سے	15اکتوبر 1955ءتک
(۴)	میجر جنرل اسکندر مرزا	16اکتوبر 1955ء	سے	22مارچ 1956ءتک

سوال نمبر۳۴: **1973ءکے آئین میں مسلمان کی جو تعریف بیان کی گئی ہے اس کے تین نکات تحریر کیجئے۔**

جواب: 1973ءکے آئین میں مسلمان کی جو تعریف بیان کی گئی ہے وہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر کامل یقین رکھتا ہو۔

(۲) حضرت محمد ﷺ کے آخری نبی ہونے پر کامل ایمان رکھتا ہو

(۳) سابقہ آسمانی کتابوں اور قرآن مجید پر ایمان رکھتا ہو

(۴) موت کے بعد زندگی یعنی قیامت کے روز پر ایمان رکھتا ہو

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر۳۵: وفاقی حکومت کے قائم کردہ ایسے اداروں کے نام لکھئے جن کا تعلق وفاق اور صوبائی حکومتوں سے یکساں طور پر ہوتا ہے۔

جواب: وفاقی حکومت کے قائم کردہ ایسے اداروں کے نام مندرجہ ذیل ہیں جن کا تعلق وفاق اور صوبائی حکومتوں سے یکساں طور پر ہوتا ہے۔

(۱) منصوبہ بندی کمیشن (۲) مشترکہ مفادات کی کونسل (۳) قومی اقتصادی کونسل

(۴) قومی مالیاتی کونسل (۵) اسلامی نظریاتی کونسل

سوال نمبر۳۶: دوسری اسلامی سربراہ کانفرنس جو لاہور میں منعقد ہوئی اس چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: دوسری اسلامی سربراہ کانفرنس پر چار جملے مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) دوسری اسلامی سربراہ کانفرنس 22 فروری تا 24 فروری پاکستان کے شہر لاہور میں منعقد ہوئی۔

(۲) اس کانفرنس میں مسلم ریاستوں کے تقریباً چالیس وفود نے شرکت کی۔

(۳) یہ پہلا موقع تھا جس میں اسلامی اخوت، دوستی اور بھائی چارے کے پر اثر انگیز مناظر نظر آئے اور مسلم دنیا کو درپیش مسائل کو زیر بحث لایا گیا۔

(۴) اس کانفرنس میں بنگلہ دیش کی طرف سے شیخ مجیب الرحمن نے شرکت کی اور پاکستان نے اس موقع پر بنگلہ دیش کو بطور آزاد ریاست تسلیم کر لیا

FOR MORE NOTES, MCQS, ONLINE QUIZZES

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM
All Classes Chapter Wise Notes
Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards
AJK Boards | Federal Boards
تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معروضی انشائیہ حل شدہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں
پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاون لوڈ کریں۔
9th Class
Notes | Past Papers
10th Class
Notes | Past Papers
WWW.EASYMCQS.COM
WWW.EASYMCQS.COM
11th Class
Notes | Past Papers
12th Class
Notes | Past Papers
کسی بھی کلاس کے مکمل فوٹو کاپی پرنٹ نوٹس، سابقہ پیپرز
گھر بیٹھے حاصل کرنے کے لیے کال یا واٹس اپ کریں
WWW.USMANWEB.COM
WWW.USMANWEB.COM